صفحہ 07 افغانستان کے کھلاڑی پر آئی سی سی نے لگایا جرمانہ

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
17 اکتوبر 2025
FRIDAY
17 OCTOBER - 2025

صفحہ 07 ہندوستان کا ایشین کپ کھیلنے کا خواب ٹوٹ گیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 244 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

آپریشن سندور ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی بہترین مثال

ہندوستان نے اب اس رکاوٹ کو توڑ دیا ہے جو آزادی کے بعد سے موجود تھی

حالات ہمارے لئے سازگار نہیں تھے لیکن ہم بھی باز نہیں آئے/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 16 اکتوبر// سی این آئی //آپریشن سندور ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی بہترین مثال ہے کیونکہ مسلح افواج کے زیر استعمال زیادہ تر ساز و سامان مقامی تھا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے اب اس رکاوٹ کو توڑ دیا ہے جو آزادی کے بعد سے موجود تھی۔سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن

سندور ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی بہترین مثال ہے کیونکہ مسلح افواج کے آپریشن کے دوران استعمال ہونے والے آلات کی اکثریت مقامی تھی۔ پونے میں سمبیوسس سکلز اینڈ پروفیشنل یونیورسٹی کے 6ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ حالات ہمارے لئے سازگار نہیں تھے،درحقیقت یہ منفی تھے۔لیکن ایسے حالات میں بھی ہم باز نہیں آئے۔ہم نے دفاعی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کیلئے ہر ممکن قدم اٹھایا اور آج ان کوششوں کے واضح نتائج سامنے آرہے ہیں۔انہوں نے/104

ماگام میں 2 مشتبہ افراد گرفتار

کالعدم تنظیم کے کئی پوسٹر برآمد

مقدمہ درج، تفتیش شروع: پولیس

سری نگر//۱۶،اکتوبر//جے کے این ایس //حکام نے بتایا کہ پولیس نے جمعرات کو بدران ماگام میں ناکہ چیکنگ کے دوران 2 افراد کو حراست میں لیا اور ایک ممنوعہ تنظیم سے تعلق رکھنے والے کئی پوسٹر برآمد کیے۔جے کے این ایس کے مطابق ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ بدران ماگام میں ناکہ چیکنگ کے دوران 2 افراد کو حراست میں لیا گیا، اور ان کے قبضے سے کالعدم تنظیم کے 18 سے زائد پوسٹرز برآمد ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ دونوں کی شناخت/105

غیر ملکی سرزمین سے کام کرنے والے دہشت گردوں اور مجرموں کیخلاف زیرو ٹالرنس: مرکزی وزیر داخلہ

مفرور مجرموں کو قانون کے دائرے میں لانا ہوگا

جرائم اور مجرموں کے ہاتھ چاہے کتنے ہی لمبے کیوں نہ ہوں، انصاف کی پہنچ اور بھی تیز ہونی چاہیے: امت شاہ

سری نگر//۱۶،اکتوبر//جے کے این ایس // مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ اقتصادی مجرموں، سائبر مجرموں، دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد اور دیگر تمام مفرور افراد کیلئے ایک بے رحم رویہ اپنانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں ہندوستانی نظام انصاف کے سامنے لایا جائے۔جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں مرکزی تفتیشی بیورو(سی بی آئی) کے زیر

اہتمام 'مفروروں کی حوالگی: چیلنجز اور حکمت عملی' کے موضوع پر ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ نہ صرف بدعنوانی، جرائم اور دہشت گردی کے خلاف بلکہ ان مجرموں کے خلاف بھی جو ہندوستان سے باہر سے کام کررہے ہیں، کے خلاف صفر رواداری کا طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ تمام مفرور افراد کو قانون کے دائرے میں لانے کیلئے کوششیں کی جانی چاہئیں اور اس کے لیے ایک قطعی میکانزم قائم کرنا چاہیے۔وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ چاہے وہ معاشی مجرم ہوں، سائبر مجرم ہوں، دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہوں یا منظم جرائم کے نیٹ ورکس کا حصہ ہوں، ہر مفرور کے خلاف ایک بے رحم رویہ اپنایا جانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں ہندوستانی نظام انصاف کے سامنے لایا جائے۔ اس کا وقت آ گیا ہے۔وزیر داخلہ نے زور دے کر کہا کہ نریندر مودی حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے فول پروف/106

نوشہرہ راجوری میں سڑک کا المناک حادثہ رونما

موٹر سائیکل سوار از جاں

سرینگر // 16 اکتوبر // سی این آئی //راجوری کے مضافات میں سڑک کے ایک المناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق راجوری کے نوشہرہ سب ڈویژن میں سڑک کے ایک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار از جاں ہوگیا ہے۔نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جموں راجوری پونچھ شاہراہ پر نوشہرہ سب ڈویژن میں ڈنڈیسر کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں ایک موٹر سائیکل سوار کی موت ہوگئی۔عین شاہدین نے بتایا کہ سڑک حادثہ اس/101

جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال میں حکومت اس سے بہتر کام نہیں کرسکتی

مرکز کو ریاست کا درجہ دینے کے اپنے وعدے پر عمل کرنا چاہیے

ہم سیلاب سے متاثرہ جموں کشمیر کیلئے ایک جامع پیکیج کی توقع کررہے ہیں/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 16 اکتوبر// سی این آئی //جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال میں حکومت اس سے بہتر کام نہیں کرسکتی تھی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ کابینہ نے ریزولیشن پر سی ایس سی رپورٹ کو منظوری دی اور اب سفارش کیلئے جلد ہی ایل جی کو بھیجی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کو ریاست کا درجہ دینے کے اپنے وعدے پر عمل کرنا چاہیے۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے کہا کہ حکومت کے گزشتہ ایک سال میں کئے گئے کاموں سے مطمئن رہنا کوئی معنی نہیں رکھتا، بالآخر یہ فیصلہ عوام نے کرنا ہے کہ پانچ سال پورے ہونے کے بعد اپنے ووٹ کے ذریعے فیصلہ کریں۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب

کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے کہا ''ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمارے کام سے مطمئن ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم ان حالات میں بہتر کام نہیں کر سکتے تھے،لیکن ہم مستقبل میں اس سے بھی بہتر کام کریں گے''۔انہوں نے کہا کہ عوام اس حکومت کے پانچ سال پورے کرنے کے بعد فیصلہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا''ہمیں دس ماہ یا ایک سال/102

لیفٹیننٹ گورنر نے کولگام میں 'ویشو لٹریری فیسٹول' کا اِفتتاح کیا

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر کے نوجوان اَب ملک کی تاریخ، اَقدار اور اُمنگوں کے ساتھ گہرائی سے جُڑ رہے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ نوجوان تنوع ورثے سے جُڑ کر قوم کی تعمیر کے لئے مشترکہ ثقافتی شناخت کو فروغ دے رہے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر کولگام میں 'ویشو لٹریری فیسٹول' کی اِفتتاحی تقریب سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ خطاب کر رہے تھے۔'دوروزہ ادبی میلہ' اَدب کا فیسٹول منانے کے لئے منعقد کیا گیا ہے جس میں مصنفین، فن کاروں اور قارئین کو اکٹھا کرکے/103

چار سال کے بعد جموں کشمیر میں روایتی دربار مو کی بحالی کا اعلان

فائل لیفٹننٹ گورنر نے منظور کرلی

جلد ہی پریکٹس کو بحال کیا جائے گا/وزیر اعلیٰ

سرینگر// 16 اکتوبر// سی این آئی //وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے چار سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد روایتی دربار مو کی بحالی کا اعلان کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے کہا کہ حکومت جلد ہی دربار مو کی روایت دوبارہ بحال کرے گی ۔ انہوں نے کہا'' کابینہ نے صدیوں پرانے طرز

عمل کو بحال کرنے کی منظوری دے دی ہے''۔وزیر اعلیٰ نے کہا'' فائل لیفٹننٹ گورنر کو بھیجی گئی تھی اور اسے منظور کرلیا گیا ہے۔حکومت جلد ہی اس پریکٹس/107

جاوید ڈار نے آئی یو ایس ٹی میں سائنسی مگس بانی کے دوروزہ قومی سمینار کا اِفتتاح کیا

مگس بانی سے زرعی پیداوار میں اِضافہ ہوتا ہے

اور دیہی زِندگی میں بہتری آتی ہے

اونتی پورہ//انفو//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے انوویشن کیمپس اونتی پورہ میں'' آئیل سیڈ مشن کے ساتھ مربوط سائنسی مگس بانی'' کے موضوع پر دو روزہ قومی سطح کے سمینار/108

کرناہ میں دوران شب آگ کی ہولناک واردات رونما

غریب شہری کا مکان جل کر خاکستر
ساز و سامان راکھ میں تبدیل

سرینگر // 16 اکتوبر // سی این آئی //کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں آگ کی واردات میں رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگیا۔سی این آئی نمائندے کے مطابق کرناہ کے تکیہ بہادر کوٹ میں بدھ کی رات دیر گئے ایک خوفناک آگ نے ایک رہائشی مکان کو خاکستر کر دیا۔ نمائندے کے مطابق حیدر علی شاہ نامی غریب شہری کے گھر میں آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی۔انہوں نے کہا کہ اسی دوران مقامی لوگوں نے موقعہ پر پہنچ کر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک مکان جل کر خاکستر ہوگیا تھا اور اس میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا تھا ۔ نمائندے کے مطابق ابتدائی اطلاعات/109

دیوالی کے موقعہ پر مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر سرکار کو مزید اختیارات دینے کے امکانات

سرینگر// 16 اکتوبر// اے پی آئی //مرکزی حکومت کی جانب سے دیوالی کے موقعہ پر جموں وکشمیر حکومت کو بہت بڑا تحفہ دینے کی افواہیں زوروں پر گشت کررہی ہے۔وزیر اعلیٰ کو کئی محکموں کے اختیارات سونپ دیئے جانے کے امکانات ، تاہم سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے ضمن میں مرکزی حکومت کی خاموشی ہنوز برقرار۔اے پی آئی نیوز کے مطابق دیوالی کے تہوار کے موقعہ پر/110

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے ایک سال مکمل کیا، جموں وکشمیر کے لوگوں کے خوابوں

اور اُمنگوں کو پورا کرنے کیلئے پُر عزم ہے۔نائب وزیر اعلیٰ

اننت ناگ اور کولگام اَضلاع میں تقریباً 9 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا

اننت ناگ//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت نے ایک سال مکمل کیا ہے اور حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کے خوابوں اور اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ان باتوں کا اظہار نائب وزیر اعلیٰ نے اننت ناگ اور کولگام اَضلاع کے دورے کے دوران کیا جہاں اُنہوں نے تقریباً 9 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ممبران قانون ساز اسمبلی الطاف احمد وانی، عبدالمجید لارمی، ریاض احمد خان اور پیرزادہ فیروز احمد بھی تھے۔اُنہوں نے اننت ناگ میں اننت ناگ ویسٹ حلقے کے وانپوہ علاقے میں 3.16 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے لیبر سرائے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہولیت اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مزدور طبقے کے لئے دن/111

طویل مدتی مفرور ملزمان اور،اشتہاری مجرموں کیخلاف سوپور پولیس کی مہم

26 سالوں سے مطلوب 2 ملزمان سمیت 3 مفرور گرفتار

ضروری قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد تینوں ملزمان جیلوں میں منتقل

//۱۶، اکتوبر//جے کے این ایس //طویل مدتی مفروروں کے خلاف ایک بڑی کامیابی میں،سوپور پولیس نے 3 مفروروں کو گرفتار کیا ہے جو برسوں سے گرفتاری سے بچ رہے تھے،جن میں 2 دہائیوں قبل درج ایک سنگین مجرمانہ کیس میں مطلوب 2 مطلوب تھے۔یہ گرفتاریاں اشتہاری مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے پولیس کی تیز مہم کے حصے کے طور پر کی گئی ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس چوکی بس اسٹینڈ سوپور سے ایک پولیس ٹیم نے سینئر افسران کی قریبی نگرانی میں بلال احمد سراج ولد عبدالرشید سراج اور عبدالرشید سراج ولد جمعہ سراج ساکنان صدیق کالونی سوپور کو کامیابی کے ساتھ گرفتار کرلیا۔پولیس نے کہا کہ یہ دونوں مفرور ملزمان پولیس اسٹیشن سوپور میں درج ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 311/1999 تحت سیکشن 376،109 آر پی سی میں مطلوب تھے۔ کئی سالوں میں بارہا کوششوں کے باوجود، وہ 2011 سے اپنی پہنچ سے دور رہنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔تاہم،سوپور پولیس کی باریک بینی سے تفتیش اور مسلسل ٹریکنگ کے بعد، دونوں ملزمین کو آخرکار ڈھونڈ لیا گیا اور انہیں حراست میں لے لیا گیا، جس سے اُنکی چھپنے کی 14 سالہ طویل مدت ختم ہوئی۔پولیس نے مزید کہا کہ ایک الگ کارروائی میں ایک اور مفرور نذیر احمد بیگ ولد گل بیگ ساکن بونگو سوپور کو پولیس چوکی وارپورہ سے پولیس کی ایک ٹیم نے گرفتار کیا۔ وہ پولیس اسٹیشن سوپور کے مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 120/2013 تحت سیکشن 379 آر پی سی اور 6 فاریسٹ ایکٹ میں مطلوب تھا اور 2018 سے مفرور تھا۔پولیس نے بتایا کہ ضروری قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد تمام گرفتار افراد کو معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں عدالت نے 1999 کے کیس کے دونوں ملزمین کو ڈسٹرکٹ جیل بارہمولہ بھیج دیا جبکہ تیسرے ملزم کو سب جیل سوپور میں رکھا گیا۔پولیس حکام نے کہا کہ یہ گرفتاریاں سوپور پولیس کے انصاف کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔بیان کے مطابق پچھلے 10 دنوں میں، پولیس طویل عرصے سے فرار ہونے والے پانچ مفروروں کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی ہے،جس سے یہ مضبوط پیغام گیا ہے کہ کوئی بھی غیر معینہ مدت تک قانون سے بچ نہیں سکتا۔ایک سینئر پولیس افسر نے آپریشن پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ٹیمیں مسلسل مفرور افراد کی شناخت/112

تحریر۔۔۔۔
مولانا حاجی محمد عمران عطاری

کھانے پینے کی چیزیں ضایع نہ کیجیے!

اے عاشقانِ رسول ﷺ! کھانے پینے کی چیزوں کو ضایع کرنا ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے

لوگوں کی ایک تعداد ہے کہ جو استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے پینے کی بہت سی چیزوں کو ضایع کردیتی ہے، شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبات، رمضان المبارک میں عام لوگوں کے افطار کے لیے مختلف مقامات پر بچھائے گئے دسترخوان یا پھر بڑے لوگوں کی افطار پارٹیاں، ہوٹلز اور گھر، ال غرض بہت سی جگھوں پر کھانے پینے کی چیزیں ضایع ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

وطنِ عزیز پاکستان کے ساتھ کئی ممالک میں روزانہ لاکھوں کروڑوں روپے کی کھانے پینے کی چیزیں پھینک دی جاتی ہیں جو کہ کسی انسان کے پیٹ میں نہیں جاتیں۔

کئی امیر ممالک تو ایسے ہیں کہ جن میں استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے کی چیز کو ضایع کرنے کے باقاعدہ قوانین بنے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ایک امیر ملک کے بارے میں پتا چلا کہ وہاں ہوٹل والے قانونی لحاظ سے اس بات کے پابند ہوتے ہیں کہ بچا ہوا کھانا شام کو پھینک دیں، مثلاً اگر کوئی ہوٹل والا مچھلیاں پکا کر یا تل کر یا ڈیپ فرائی کر کے بیچتا ہو، تو شام میں جتنی مچھلیاں بچی ہوں گی چاہے پکی ہوئی ہوں یا پھر کچی جو کہ فریزر میں موجود ہوں، ساری ہی پھینک دینا ضروری ہے۔

اب چاہے وہ ایک ہزار روپے کی ہوں یا پھر ایک لاکھ روپے کی، انہیں دوسرے دِن نہیں کھلا سکتے۔ آپ اسی سے اندازہ لگالیں کہ جب فریزر میں رکھی کچی مچھلیاں دوسرے دِن نہیں چلا سکتے تو پھر پکا ہوا کھانا اگلے دن کے لیے کس نے فریج میں رکھنے دینا ہے؟ یہ بھی لازمی طور پر پھینکنا ہی ہوگا۔

دعوتوں میں کھانا کھاتے ہوئے ٹیبلز، دستر خوانوں اور دریوں پر کھانا گرایا جاتا ہے، جن ہڈیوں کے ساتھ گوشت لگا ہوتا ہے انہیں برابر صاف نہیں کیا جاتا، برتن سے گرم مسالے اور نہ کھائی جانے والی چیزوں کو نکالنے کے ساتھ کھانے کے بہت سے ذرات بھی ساتھ ہی چلے جاتے اور ضایع ہوجاتے ہیں، کھانے کے بعد برتنوں اور دیگوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا دوبارہ اسِتعمال کرنے کا بہت سے لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، بچی ہوئی روٹیاں یا پھر ان کے ٹکڑے اور بچے ہوئے چاول بھی پھینک دیے جاتے ہیں۔

اعداد و شمار کی عالمی ویب سائٹ ” **theworldcounts.com** “ کے مطابق دنیا کی خوراک کا تقریباً ایک تہائی حصہ ضایع ہوجاتا ہے جو تقریباً **1.3** بلین ٹَن یعنی **13** کھرب کلوگرام سالانہ ہے۔

جہالت اور دینی تعلیمات سے دوری کے سبب کچھ لوگوں کے دماغ بہک جاتے ہیں، پھر انہیں مسلمانوں کے جوٹھے میں بھی جَراثیم اور بیکٹیریا نظر آتے ہیں اور وہ اپنے مسلمان بھائی کا جوٹھا کھانے پینے سے گِھن کھاتے اور کتراتے ہیں، اس طرح بھی کھانے پینے کی چیزوں کے ضایع ہونے کی مقدار بڑھ جاتی ہے، حالاں کہ مسلمان کا جوٹھا کھانا پینا ایک تو عاجزی والا کام ہے اور دوسرا یہ کہ مومن کے جوٹھے میں شفا کی خوش خبری ہے۔

آج ہر ایک بے بَرَکتی اور تنگ دستی کے سبب پریشان ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ پریشانی کھانے پینے کی چیزوں کا اِحترام نہ کرنے اور رزق کی بے حرمتی کرنے کے سبب ہو۔

رحمتِ عالَم ﷺ مکانِ عالی شان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا تو اسے اٹھا کر پونچھا پھر کھالیا اور فرمایا: ”اے عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔“

ہمارا دینِ اسلام تو ہمیں دسترخوان پر گرے ہوئے کھانے کے ذرات بھی اٹھا کر کھالینے اور انہیں ضایع نہ کرنے کا درس دیتا ہے۔ چناں چہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دسترخوان سے کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھائے وہ خوش حالی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کم عقلی سے محفوظ رہتی ہے۔

یاد رکھیے! جان بوجھ کر جس نے پانی کا ایک قطرہ اور اناج کا ایک دانہ بھی ضایع کیا تو وہ آخرت میں پھنس سکتا ہے، مال ضایع کرنا ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ نیز اگر ہم کھانے پینے کی چیزوں کو ضایع کریں گے تو قیامت کے دن اس پر حِساب نہیں بل کہ عذاب ہے، حِساب تو اس حلال مال پر ہے جو ہم نے کھایا پیا اور استعمال کیا، باقی جو ہم نے ضایع کردیا اس پر تو عذاب ہے۔

اگر ہم سب بھی اپنا یہ ذہن بنالیں کہ کھانے پینے کی چیزوں کا ایک ذرہ اور ایک قطرہ بھی ہم ضایع نہیں کریں گے اور نہ ہی ضایع ہونے دیں گے، نیز دوسرے مسلمان بھائی کا جوٹھا بھی کھا پی لیں گے تو اس سے جہاں کھانے پینے کی چیزیں ضایع ہونے سے بچیں گی وہیں تنگ دستی اور غربت میں بھی اچھی خاصی کمی آسکتی ہے، مہنگائی پر بھی کنٹرول ہوسکتا ہے، کیوں کہ عام طور پر مہنگائی اس وقت ہوتی ہے جب خریداری زیادہ کی جاتی ہے، اگر لوگ خریداری کم کریں گے تو دکانوں، کارخانوں اور فیکٹریوں میں مال اسٹاک پڑا رہے گا، بکے گا نہیں تو پھر بیچنے والے سستا کریں گے۔

حضرت سیدنا ابراہیم بن ادھم اپنے مریدوں سے کھانے کی اَشیاء کی قیمتیں پوچھتے تو آپ سے کہا جاتا کہ ان کی قیمتیں حَد سے بڑھ گئی ہیں۔ تو آپ اِرشاد فرماتے انہیں خریدنا چھوڑ دو، سستی ہوجائیں گی۔

ہماری تمام عاشقانِ رسول ﷺ سے فریاد ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں کا احترام کیجیے، انہیں ضایع ہونے سے بچایئے اور دوسروں کو بھی اس بات کی تلقین کیجیے، روٹی، سالن، چاول اور اسی طرح دیگر کھانے پینے کی چیزیں اگر بچ جائیں اور کھانے پینے کے قابل ہوں تو دوبارہ استعمال کرنے کے لیے فریج میں رکھ دیجیے یا پھر کسی ایسے کو دے دیجیے کہ جو انہیں استعمال کرلے یا پھر گائے، بکریوں، چڑیوں، مرغیوں یا بلّیوں کو کھلا پلا کر ان چیزوں کی بے ادبی اور اِسراف کے جرم سے بچیے۔ کئی امیر ممالک تو ایسے ہیں کہ جن میں استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے کی چیز کو ضایع کرنے کے باقاعدہ قوانین بنے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ایک امیر ملک کے بارے میں پتا چلا کہ وہاں ہوٹل والے قانونی لحاظ سے اس بات کے پابند ہوتے ہیں کہ بچا ہوا کھانا شام کو پھینک دیں، مثلاً اگر کوئی ہوٹل والا مچھلیاں پکا کر یا تل کر یا ڈیپ فرائی کر کے بیچتا ہو، تو شام میں جتنی مچھلیاں بچی ہوں گی چاہے پکی ہوئی ہوں یا پھر کچی جو کہ فریزر میں موجود ہوں، ساری ہی پھینک دینا ضروری ہے۔

اب چاہے وہ ایک ہزار روپے کی ہوں یا پھر ایک لاکھ روپے کی، انہیں دوسرے دِن نہیں کھلا سکتے۔ آپ اسی سے اندازہ لگالیں کہ جب فریزر میں رکھی کچی مچھلیاں دوسرے دِن نہیں چلا سکتے تو پھر پکا ہوا کھانا اگلے دن کے لیے کس نے فریج میں رکھنے دینا ہے؟ یہ بھی لازمی طور پر پھینکنا ہی ہوگا۔

دعوتوں میں کھانا کھاتے ہوئے ٹیبلز، دستر خوانوں اور دریوں پر کھانا گرایا جاتا ہے، جن ہڈیوں کے ساتھ گوشت لگا ہوتا ہے انہیں برابر صاف نہیں کیا جاتا، برتن سے گرم مسالے اور نہ کھائی جانے والی چیزوں کو نکالنے کے ساتھ کھانے کے بہت سے ذرات بھی ساتھ ہی چلے جاتے اور ضایع ہوجاتے ہیں، کھانے کے بعد برتنوں اور دیگوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا دوبارہ اسِتعمال کرنے کا بہت سے لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، بچی ہوئی روٹیاں یا پھر ان کے ٹکڑے اور بچے ہوئے چاول بھی پھینک دیے جاتے ہیں۔

اعداد و شمار کی عالمی ویب سائٹ ” theworldcounts.com “ کے مطابق دنیا کی خوراک کا تقریباً ایک تہائی حصہ ضایع ہو جاتا ہے جو تقریباً 1.3 بلین ٹن یعنی 13 کھرب کلوگرام سالانہ ہے۔

جہالت اور دینی تعلیمات سے دوری کے سبب کچھ لوگوں کے دماغ بہک جاتے ہیں، پھر انہیں مسلمانوں کے جوٹھے میں بھی جَراثیم اور بیکٹیریا نظر آتے ہیں اور وہ اپنے مسلمان بھائی کا جوٹھا کھانے پینے سے گِھن کھاتے اور کتراتے ہیں، اس طرح بھی کھانے پینے کی چیزوں کے ضایع ہونے کی مقدار بڑھ جاتی ہے، حالاں کہ مسلمان کا جوٹھا کھانا پینا ایک تو عاجزی والا کام ہے اور دوسرا یہ کہ مومن

اللہ پاک ہمیں اپنی نعمتوں کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آٹھ ماہ میں آٹھ جنگیں روکیں اور لاکھوں جانیں بچائیں: صدر ٹرمپ

واشنگٹن: ایم این این ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دہرایا کہ انہوں نے عالمی تنازعات کو حل کرنے میں بڑا کردار ادا کیا۔ انہوں نے بھارت پاکستان کے درمیان جنگ روکنے کا سہرا بھی لیا۔ بال روم ڈنر تقریب کے دوران ٹرمپ نے آٹھ ماہ میں آٹھ جنگیں روکنے کا دعویٰ کیا۔ اپنے اقدامات کے اثرات کے بارے میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ تنازعات کے دوران انسانی جانوں کے تحفظ کو ایوارڈز یا پہچان سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیکن آپ جانتے ہیں کہ مجھے کس چیز کی پرواہ ہے۔ میں نے شاید لاکھوں جانیں بچائی ہیں۔ ٹرمپ کے تبصرے اتوار (مقامی وقت) کے روز ان کے سابقہ بیانات کی ہی بازگشت تھے، جب انہوں نے یہ بار بار دہرایا کہ بہت سے دیرینہ عالمی تنازعات کو حل کرنے میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا۔ اس سے قبل 13 اکتوبر کو مشرق وسطیٰ کے اپنے دورے کے دوران ایئر فورس ون میں سوار صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے غزہ کی جنگ بندی کو آٹھواں تنازع قرار دیا جسے انہوں نے کامیابی سے ختم کیا۔ یہ آٹھویں جنگ ہوگی جسے میں نے حل کیا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بھی جنگ شروع ہوگئی ہے۔"اس کے لیے میری واپسی تک انتظار کرنا پڑے گا۔ میں ایک اور جنگ ختم کر رہا ہوں کیونکہ میں جنگوں کو حل کرنے کا ماہر ہوں۔"انہوں نے اپنی سابقہ سفارتی مداخلتوں پر غور کیا، جس میں بھارت پاکستان کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کا دعویٰ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، بھارت اور پاکستان کے بارے میں سوچو، ان جنگوں کے بارے میں سوچو جو برسوں سے جاری ہیں ٹرمپ نے غزہ کی جنگ بندی کو آٹھواں تنازع قرار دیا جسے انہوں نے کامیابی سے ختم کیا۔ یہ آٹھویں جنگ ہوگی جسے میں نے حل کیا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بھی جنگ شروع ہوگئی ہے۔"اس کے لیے میری واپسی تک انتظار کرنا پڑے گا۔ میں ایک اور جنگ ختم کر رہا ہوں کیونکہ میں جنگوں کو حل کرنے کا ماہر ہوں۔"انہوں نے اپنی سابقہ سفارتی مداخلتوں پر غور کیا، جس میں بھارت پاکستان کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کا دعویٰ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، بھارت اور پاکستان کے بارے میں سوچو، ان جنگوں کے بارے میں سوچو جو برسوں سے جاری ہیں۔ ایک جنگ 31 سال، ایک 32 سال، ایک 37 سال تک جاری رہی، ہر ملک میں لاکھوں افراد مارے گئے، اور میں نے ان میں سے زیادہ تر جنگیں ایک دن میں ختم کر دی ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں امن کی کوششوں کے ذریعے جان بچانے میں کردار ادا کرنے پر فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی کوششیں کسی اعزاز یا ایوارڈ سے متاثر نہیں تھیں۔ انہوں نے کہا، یہ کرنا اپنے آپ میں اعزاز کی بات ہے۔ میں نے لاکھوں جانیں بچائیں۔ میں نے یہ نوبل انعام کے لیے نہیں کیا۔ میں نے یہ زندگی بچانے کے لیے کیا۔ ان کے تبصرے امن کے نوبل انعام پر نئی بحث کے درمیان آئے ہیں۔ انہوں نے یہ بیان 11 اکتوبر کو وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو کو 2025 کے نوبل امن انعام یافتہ کے طور پر اعلان کیے جانے کے بعد دیے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ماچاڈو نے ذاتی طور پر ان سے رابطہ کیا اور نوبل انعام ان کے اعزاز میں وقف کیا۔ امریکی صدر ٹرمپ جن جنگوں کو ختم کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

شام کے صدر کی اپنے روسی ہم منصب سے پہلی ملاقات

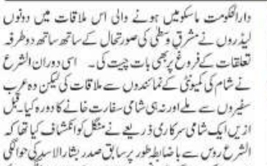

ایم این این ۔شام کے صدر احمد الشرع نے اقتدار سنبھالنے کے بعد پہلی بار اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتین سے ملاقات کی۔ واضح رہے کہ شام کے صدر احمد الشرع ان دنوں روس کے دورے پر ہیں۔ کریملن کے مطابق بدھ کو روس کے دارالحکومت ماسکو میں ہونے والی اس ملاقات میں دونوں لیڈروں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات کے فروغ پر بھی بات چیت کی۔ اسی دوران الشرع نے شام کی کمیونٹی کے نمائندوں سے ملاقات کی لیکن وہ عرب سفیروں سے ملے اور نہ ہی شامی سفارت خانے کا دورہ کیا۔ قبل ازیں ایک شامی سرکاری ذریعے نے منگل کو انکشاف کیا تھا کہ الشرع روس سے باضابطہ طور پر سابق صدر بشار الاسد کی حوالگی کا مطالبہ کریں گے تاکہ انہیں شامی عوام کے خلاف جنگی جرائم اور دیگر سنگین خلاف ورزیوں کے الزام میں عدالت کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ گزشتہ سال دسمبر میں حزب اختلاف کی قیادت نے سابق شامی صدر کو اقتدار سے ہٹادیا تھا۔

افغان طالبان اور پاکستان کے درمیان بھیانک سرحدی جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک

کابل۔ ایم این این۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی علاقوں میں تازہ جھڑپوں نے ایک خوفناک صورت اختیار کر لی ہے، جس کے نتیجے میں درجنوں افراد جان کی بازی ہار گئے اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ چند دنوں کے دوران دوسری بار پیش آیا ہے، اور دونوں اطراف نے ایک دوسرے پر اشتعال انگیز فائرنگ کے الزامات عائد کیے ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق افغان طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے پاکستان کی سرحدی چوکی کو تباہ کیا اور ایک ٹینک قبضے میں لے لیا، جبکہ پاکستانی فورسز نے الزام ہے کہ طالبان اور دیگر مسلح تنظیموں نے چمن اور کرم کی سرحدی چوکیوں پر فائرنگ کی، جس کا جواب انہوں نے بھاری ردعمل سے دیا۔ جھڑپ کے دوران فضائی مداخلت،

حماس نے غزہ میں دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کر دیا، کہا غداروں اور غنڈوں کا صفایا جاری

قاہرہ: ایم این این۔ جیسے ہی غزہ میں جنگ بندی ہو رہی ہے، حماس کی سکیورٹی فورسز سڑکوں پر واپس آ گئی ہیں۔ ان کی مسلح گروپوں کے ساتھ جھڑپیں ہوئی ہیں اور مبینہ غنڈوں کو ہلاک کیا جا رہا ہے۔ مزاحمتی تنظیم کا کہنا ہے کہ یہ ان علاقوں میں امن و امان بحال کرنے کی کوشش ہے جہاں سے اسرائیلی فوجیوں کا انخلا ہوا ہے۔ مہینوں کی لاقانونیت کے بعد کچھ فلسطینیوں کی طرف سے طاقت کا مظاہرہ، اب اس جنگ بندی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ کیونکہ حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے حملے میں بنائے گئے تمام زندہ یرغمالی اب اسرائیل پہنچ چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے بارہا کہا ہے کہ جنگ اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک حماس کو ختم نہیں کیا جاتا، اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ بندی کے منصوبے میں حماس کو غیر مسلح کرنے اور اقتدار ایک بین الاقوامی سطح پر زیر نگرانی ادارے کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کی تشکیل ابھی باقی ہے۔ حماس نے ابھی تک ان شرائط کو مکمل طور پر قبول نہیں کیا ہے اور کہا ہے کہ ان شرائط پر مزید مذاکرات کی ضرورت ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ وہ دوسرے فلسطینیوں کو اقتدار سونپنے پر آمادہ ہے لیکن مزاحمت اقتدار کے دوران افراتفری پھیلانے کی اجازت نہیں دے گی۔ اسرائیلیوں کو خدشہ ہے کہ جب تک حماس مسلح ہے، وہ غزہ میں اثر ورسوخ استعمال کرے گی۔۔۔ اور اپنی فوجی صلاحیتوں کو از سر نو تعمیر کر سکتی ہے، چاہے کوئی آزاد ادارہ برائے نام حکمرانی کا استعمال کرے۔ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ حماس نے کچھ گروہوں کو ختم کیا جو بہت برے تھے" اور گینگ کے متعدد ارکان کو ہلاک کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ، حماس کی اس کارروائی نے مجھے پریشان نہیں کیا۔ لیکن امریکی صدر نے حماس سے ہتھیار ڈالنے کے اپنے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا: "وہ غیر مسلح ہوں گے، اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ہم انہیں غیر مسلح کر دیں گے، اور یہ جلد اور شاید طاقت کے استعمال سے ہوگا۔ 18 سال قبل غزہ میں مزاحمتی تنظیم کے اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد حماس کے زیر انتظام پولیس نے عوامی تحفظ کو اعلیٰ سطح پر برقرار رکھا اور اختلاف رائے کے خلاف کریک ڈاؤن بھی کیا۔ وہ حالیہ مہینوں میں کمزور ہو گئے کیونکہ اسرائیلی فورسز نے غزہ کے بڑے علاقوں پر قبضہ کر لیا اور حماس کی سکیورٹی فورسز کو فضائی حملوں سے نشانہ بنایا۔ طاقتور مقامی خاندانوں اور مسلح گروہوں۔ بشمول اسرائیل کے حمایت یافتہ حماس مخالف دھڑوں نے۔ جنگ کا فائدہ اٹھایا۔ بہت سے لوگوں پر انسانی امداد کو ہائی جیک کرنے اور اسے منافع کے لیے بیچنے کا الزام ہے، جس سے غزہ کی غذائی قلت میں اضافہ ہوا۔ غزہ کی نجی ٹرکوں کی یونین کے سربراہ ناہید شہیر نے کہا کہ حماس ایسے گروہوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے جو اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقوں میں لوگوں کو دہشت زدہ کر رہے ہیں۔ ان گروہوں نے (اسرائیلی) قبضے کی حفاظت میں امداد لوٹی اور لوگوں کو قتل کیا،" انہوں نے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا، انہوں نے کہا کہ وہ نام نہاد ریڈ زون میں کام کرتے ہیں جہاں اسرائیل نے لوگوں کو انخلاء کا حکم دیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ ہفتے کے آخر میں، حماس کے زیر قیادت جنگجوؤں کی غزہ شہر میں ایک مسلح گروپ کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، جس میں ایک حسام دوغمش کو مار گرایا گیا۔ علاقے کے مکینوں نے کہا کہ حسام دوغمش کی سربراہی میں یہ گروہ اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں امدادی قافلوں کو لوٹنے اور لاوارث گھروں کو لوٹنے کے لیے جانا جاتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ دوغمش حماس کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے تقریباً دو درجن افراد میں شامل

حماس نے معاہدے کا احترام نہیں کیا
تو جنگ دوبارہ ہوگی: اسرائیلی وزیر دفاع

ایم این این ۔اسرائیلی وزیر دفاع نے خبردار کیا ہے کہ اگر حماس نے جنگ بندی کی شرائط پر عمل درآمد نہ کیا تو جنگ دوبارہ شروع کر دیں گے۔'اے ایف پی' کے مطابق وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اگر حماس معاہدے پر عمل درآمد سے انکار کرتا ہے تو اسرائیل، امریکہ کے ساتھ مل کر جنگ دوبارہ شروع کرے گا اور حماس کو مکمل شکست دینے، غزہ کی حقیقت کو بدلنے اور جنگ کے تمام مقاصد حاصل کرنے کیلئے کارروائی کرے گا۔'' وزیر دفاع کی جانب سے یہ بیان حماس کے بیان کے بعد جاری کیا گیا جس میں تنظیم نے کہا تھا کہ ملبے تلے دبی ہوئی یرغمالوں کی لاشوں کو مخصوص ساز و سامان کے بغیر نکالنا ممکن نہیں ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت حماس نے بدھ کی رات گئے ۲۸ ہلاک شدہ یرغمالوں میں سے دو کی لاشیں حوالے کی تھیں جبکہ اس سے ایک روز قبل سات یرغمالوں کی باقیات حوالے کی گئی تھیں۔ پیر سے اب تک دو ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں حماس ۲۰ زندہ یرغمالوں کو رہا کر چکا ہے۔ حماس کے مسلح ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ معاہدے کے تحت وعدے کو پورا کرتے ہوئے اپنی تحویل میں موجود تمام زندہ اسرائیلی قیدیوں کے ساتھ ساتھ ان لاشوں کو بھی حوالے کر دیا ہے جن تک رسائی حاصل تھی۔ جہاں تک باقی لاشوں کا معاملہ ہے، ان کو نکالنے کیلئے بہت زیادہ کوشش اور مخصوص آلات کی ضرورت ہے۔ ہم اپنی بھرپور کوشش کر رہے ہیں کہ اس معاملے کو نمٹا دیا جائے۔ اسرائیل کی طرف سے جنگ دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی کے بعد، سینئر امریکی مشیروں نے بدھ کو کہا کہ حماس اب بھی اپنے وعدے کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایک مشیر نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر صحافیوں کو بتایا کہ 'ہم ان (حماس) کی طرف سے سنتے رہتے ہیں کہ وہ معاہدے کا احترام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور معاہدے کو مکمل ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔'

اتر ریلوے
نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور، صدر جمہوریہ کی جانب سے اتر ریلوے کے فیروز پور ڈویژن میں مندرجہ ذیل ریلوے اسٹیشنوں کیلئے متعدد ایس ٹی بی اے (اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ) کام کیلئے سنگل پیکٹ سل بند کھلے ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔

نمبر شمار	اسٹیشن کا نام	اسٹیشنوں کا کوڈ	اسٹیشن کا زمرہ/درجہ	پیشگی رقم (روپے)	ٹنڈر فارم	مدت کا ٹھیکہ
1	[illegible]	BWZ	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
2	[illegible]	BXB	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
3	[illegible]	CEU	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
4	چکی بانک	CKM	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
5	گیدڑ پنڈی	GOD	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
6	حمیرا	HMR	NSG-6	2000/-	1180/	تین سال
7	جانڈیالہ	JNL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
8	[illegible]	KUPR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
9	[illegible]	KWJ	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
10	لادھووال	LDW	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
11	نسرالہ	NAS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
12	[illegible]	RLS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
13	سوچی پنڈ	SCPD	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
14	سورانسی	SRX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
15	[illegible]	TRA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
16	گورایا	GHA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
17	[illegible]	MLX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
18	[illegible]	BRW	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
19	[illegible]	LDK	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
20	[illegible]	MWX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
21	[illegible]	MFM	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
22	نورمحل	NRM	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
23	[illegible]	JTH	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
24	[illegible]	PHS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
25	[illegible]	CBX	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
26	[illegible]	MXH	NSG-5	5000/-	1180/-	تین سال

ایس ٹی بی اے کام کیلئے بولی درخواست سل بند لفافہ میں، کمرشیل برانچ، ڈی آر ایم آفس، فیروز پور چھاؤنی میں مورخہ 12.11.2025 کو صبح 10.00 بجے سے سہ پہر 3.00 بجے کے درمیان جمع کیے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے indianrailways.gov.in ویب سائٹ دیکھیں۔ ... نمبر 15.10.2025 MC/47000/STBA/Policy/2022

3191/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

ٹرمپ نے وینزویلا میں منشیات کے بہانے سی آئی اے آپریشن کی منظوری دی

ایم این این ۔ٹرمپ نے وینزویلا میں سی آئی اے آپریشنز کی منظوری دے دی، جس کے بعد صدر نکولس مدورو پر دباؤ میں اضافہ ہو گیا ہے، ٹرمپ نے منشیات کی اسمگلنگ روکنے اور سمندر پر اپنا تسلط قائم کرنے کا حوالہ دیا، جبکہ وینزویلا کا کہنا ہے کہ امریکی اقدام کا مقصد حکومت تبدیل کرنا ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو تصدیق کی کہ انہوں نے سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کو وینزویلا میں خفیہ آپریشن چلانے کی اجازت دی ہے، جو صدر نکولس مدورو کی حکومت پر دباؤ بڑھانے کی امریکی کوششوں میں نمایاں اضافے کی علامت ہے۔ نیو یارک ٹائمز نے اس خفیہ ہدایت کی سب سے پہلے رپورٹنگ کرتے ہوئے، اس فیصلے سے آگاہ امریکی اہلکاروں کے حوالے سے بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی وینزویلا کی حکمت عملی کا مقصد مدورو کو اقتدار سے ہٹانا ہے۔ انتظامیہ نے منشیات کی اسمگلنگ کے الزامات میں مدورو کی گرفتاری اور سزا کے لیے معلومات پر ۵۰ ملین ڈالر کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ ٹائمز کے مطابق، یہ نئی اجازت سی آئی اے کو وینزویلا میں مہلک کارروائی کرنے اور کیریبین میں مختلف قسم کے آپریشن چلانے کا اختیار دے گی۔ اس بابت پوچھے جانے پر ٹرمپ نے نامہ نگاروں سے کہا کہ اس کی وجوہات وینزویلا کے سابق قیدیوں کا امریکہ میں ہجرت اور منشیات کی اسمگلنگ ہیں۔ حالانکہ ٹرمپ نے اپنے اس دعوے کے لیے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا کہ وینزویلا سابق قیدیوں کو امریکہ بھیج رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ نے سمندر سے منشیات کی ترسیل روکنے میں پیش رفت کی ہے، اور اب اضافی کوششیں زمینی راستوں پر مرکوز ہیں۔ تاہم وہائٹ ہاؤس نے ان آپریشن کی نوعیت پر تبصرے سے انکار کر دیا۔ تاریخی طور پر جہاں سی آئی اے کی موجودگی نہیں ہے، وہاں ایجنسی براہ راست نیم فوجی کارروائی سے لے کر خفیہ معلومات جمع کرنے اور معاون کردار ادا کرنے جیسی کارروائیاں کرتی ہے۔ واضح رہے کہ سی آئی اے کی لاطینی امریکہ میں آپریشن کی طویل تاریخ ہے، خاص طور پر سرد جنگ کے دوران، اور اس نے بیسویں صدی کے آخر میں جنوبی امریکہ میں کوکین کی اسمگلنگ کرنے والی حکومتوں کے خاتمے میں مدد دی تھی۔ دریں اثناء وینزویلا کی حکومت کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے تبصرے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں اور امریکی اقدامات کا مقصد ملک کے تیل کے وسائل پر قبضہ کرنے کے ہدف کے ساتھ ''حکومت کو بدلنے'' کے آپریشن کو جائز قرار دینا ہے۔ وزیر خارجہ ایوان گل نے اپنے ٹیلیگرام اکاؤنٹ پر جاری ایک بیان میں کہا، ''ہمارا مستقل مشن کل اقوام متحدہ میں سلامتی کونسل اور سیکرٹری جنرل کے سامنے اس کی شکایت کرے گا۔'' جب ایک نامہ نگار نے ٹرمپ سے پوچھا کہ انہوں نے مشکوک منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی کشتیوں کو روکنے کے لیے کوسٹ گارڈ کو کیوں نہیں کہا، جو

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 06-11-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر انو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
15-10-2025	23-10-2025	06-11-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1	157-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ امرتسر کے سیکشن میں امرتسر اور بیاس میں آفیسرز اور سب۔ آرڈینیٹ ریسٹ ہاؤس کی مرمت اور مینٹی ننس کا کام۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
	6,999874.53/-	140000.00/-	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کے کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر 157-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 16-10-2025

3207/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سویڈن کو چین کی مشرقی ترکستان میں نسل کشی کی مذمت کرنی چاہیے۔ای ٹی جی ای

سکیانگ۔ ایم این این۔ جلاوطن مشرقی ترکستان حکومت (ETGE) نے سویڈن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ چین کا سامنا کرے اور مشرقی ترکستان میں نسل کشی اور نوآبادیاتی ظلم وستم کی مذمت کرے۔ مشرقی ترکستان حکومت نے حکومت سویڈن پر زور دیا ہے کہ وہ 16 اور 17 اکتوبر کو چین کے ساتھ اپنی آئندہ سفارتی ملاقاتوں کے دوران از خود اصولی موقف اپنائے اور وہاں جاری نسل کشی کا مقابلہ کرے۔

سعودی عرب: محمد بن سلمان نے مکہ مکرمہ میں 'شاہ سلمان گیٹ' منصوبے کا اعلان کیا

ایم این این ۔سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے مکہ مکرمہ میں 'کنگ سلمان گیٹ' منصوبے کا اعلان کیا جس کے تحت تقریباً ۹ لاکھ اندرونی اور بیرونی نماز کے مقامات شامل کئے جائیں گے۔ ''رائٹرز'' کے مطابق یہ کثیر المقاصد منصوبہ مسجد حرام کے قریب ۱۲ ملین مربع میٹر کے رقبے پر مشتمل ہوگا۔ منصوبے کا مقصد مکہ مکرمہ، خصوصاً مرکزی علاقے کی بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں معیاری تبدیلی لانا ہے تاکہ اسے عمرانی ترقی کا ایک عالمی نمونہ بنایا جا سکے۔ یہ منصوبہ خطے کی ترقی، زائرین کی آمد و رفت میں سہولت اور حرمین کیلئے اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کرنے کی قومی کوششوں کو تقویت دے گا۔ اس کا مقصد زائرین کے مذہبی و ثقافتی تجربے کو پُر اثر اور روحانی طور پر مالا مال بنانا ہے جو عمرہ زائرین اور عازمین حج کی خدمت کے اہداف کے عین مطابق ہے۔ کنگ سلمان گیٹ اپنی اسٹریٹجک جگہ کے باعث منفرد ہے کیونکہ یہ مسجد حرام کے بالکل قریب واقع ہے۔ یہ جامع اور جدید مقام ہوگا جس میں رہائشی، ثقافتی اور خدمتی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ منصوبے میں ۹ لاکھ نمازیوں کیلئے اندرونی اور بیرونی مصلی جات اور صحنوں میں گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ منصوبہ عوامی نقل و حمل کے نظام سے منسلک ہوگا تاکہ زائرین کیلئے مسجد حرام تک رسائی آسان بنائی جا سکے۔ منصوبہ مکہ مکرمہ کے معماری ورثے اور جدید طرز زندگی کے حسین امتزاج کی نمائندگی کرے گا سکون اور روحانی اطمینان کی اعلیٰ ترین سطح میسر ہو۔ مکہ مکرمہ کے تاریخی و ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنا اور تقریباً ۱۹ ہزار مربع میٹر کے ثقافتی و تاریخی علاقوں کی تعمیر نو اور ترقی کے ذریعے زائرین کے تجربے کو مزید بہتر بنانا ہے۔ منصوبہ سعودی وژن ۲۰۳۰ کے تحت اقتصادی تنوع کے اہداف میں حصہ ڈالے گا اور ۲۰۳۶ تک ۳ لاکھ سے زیادہ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرے گا۔

اخوّت کی جہاں گیری محبّت کی فراوانی

"بے شک! ایمان والے بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح صفائی کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

تحریر۔۔۔۔

مولانا رضوان اللہ پشاوری

اخوت کے معنیٰ بھائی چارہ ، یگانگت اور برادری کے ہیں۔ اسلام میں تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں، چاہے وہ جہاں کہیں بھی رہتے ہیں اور ان کا کسی بھی رنگ ونسل اور وطن سے تعلق ہو، جو کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ بہ حیثیت مسلمان ہمارا دینی بھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان ایک پائیدار اور مستحکم رشتہ قائم کیا، جسے قرآن کریم نے "رشتہ اخوت اسلامی" کا نام دیا ہے۔ اس رشتہ کی عظمت وفضیلت، افادیت اور اہمیت کے حوالے سے قرآن مجید کی کئی آیات مقدسہ اور رسول اللہ ﷺ کی بے شمار احادیث مبارکہ موجود ہیں۔

قرآن پاک میں اخوت اسلامی کا ذکر:

بعثت رسول ﷺ اور نزول قرآن کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بنی نوع انسان کو منظم کردیا جائے اور ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی اور عداوت کرنے والوں کو پیار محبت اور اخوت و بھائی چارہ کے رنگ میں رنگ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور رحمت دوعالم ﷺ نے اہل ایمان کے درمیان "رشتہ اخوت" قائم کیا۔ اس عظیم رشتے کی بنیاد اسلام اور اللہ و رسول ﷺ کی محبت ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: "بے شک! ایمان والے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان کچھ تنازع ہو جائے) تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح و صفائی کرادیا کرو اور (ہر معاملہ میں) اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔" (سورۃ الحجرات)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے اور اخوت اسلامی کے رشتہ کی موجودی میں رنگ، نسل، زبان، قومیت اور علاقوں کی بنیاد پر بننے والے باقی تمام رشتوں کی حیثیت ثانوی بل کہ ختم ہوجاتی ہے، جو مسلمان رشتہ اخوت پر دوسرے عارضی اور ناپائیدار رشتہ کو فوقیت دیتے ہیں وہ قرآن کے اس واضح اور صریح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

آیت مذکورہ میں دوسرا حکم یہ دیا گیا ہے: "اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو" اس سے معلوم ہُوا کہ دو مسلمانوں، افراد یا دو گروہوں میں اختلاف واقع ہوسکتا ہے، لیکن ان کے قریب جو تیسرا فرد یا گروہ ہے، اس کی ذمے داری ہے کہ ان لڑنے یا اختلاف کرنے والوں میں فوراً صلح کرادے اور ان کے ساتھ ایسا سلوک کرے جو دو بھائیوں سے کیا جاتا ہے۔

آیت مبارکہ میں تیسرا حکم ہے: "اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے" اس میں تنبیہ کی گئی کہ اہل ایمان کے درمیان اگر اختلاف ہوجائے تو تمہاری ذمے داری ہے کہ ان کے درمیان اختلاف کی خلیج کو بڑھاؤ نہیں بل کہ کم کرنے کی کوشش کرو اور صلح کرانے میں کسی بھی فریق کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی نہیں ہونی چاہیے بل کہ ان سب کے ساتھ برابری اور خیرخواہی کا سلوک کیا جائے۔

امت مسلمہ سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں اور تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور جس طرح ایک بھائی دوسرے بھائی کے کام آتا ہے، اس کے دکھ سکھ میں کام آتا ہے، اسی طرح تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

غریب ومحتاج مسلمان کی مالی امداد واعانت بھی کرتے ہیں۔ اس کے دکھ سکھ اور غم خوشی کے مواقع پر تعاون کرتے ہیں، اس طرح امت مسلمہ میں باہمی اتحاد و یک جہتی اور امداد واعانت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: "اور سب مل کر اللہ کی رسی (پیغام ہدایت) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کی اس مہربانی (انعام) کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اور تم اس کی نعمت کی بہ دولت بھائی بھائی بن گئے۔" (آل عمران)

اخوت اسلامی اور ارشادات رسول ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے اپنے متعدد ارشادات میں اخوتِ اسلامی کی اہمیت، افادیت اور عظمت کو اجاگر اور واضح کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر سب کچھ حرام ہے، اس کا خون (یعنی جان) اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔"

(سنن ابن ماجہ، مسند امام احمد)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی کا مفہوم: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

اس حدیث پاک میں ایمان کی ایک اعلیٰ اخلاقی صفت کو بیان کیا گیا ہے جو کہ حقیقت میں ایمان کا معیار اور کسوٹی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم: "مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی کسی ضرورت کو پورا کرتا ہے، اللہ اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مشکل کو آسان کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں آسانی پیدا کرے گا اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی (کسی عیب یا غلطی کی) پردہ داری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ پوشی کرے گا۔" (سنن ابو داؤد) فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

رشتہ مواخات کی بنیاد و اساس:

حضور سید عالم ﷺ کا یہ بہت بڑا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ ﷺ نے امت مسلمہ کو "رشتہ مواخات" کی ایک لڑی میں پرو دیا۔ جب آپ ﷺ اور مسلمانوں نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو مسلمان مفلسی کی حالت میں تھے۔ ان کے گھر بار تھے اور نہ ہی دوسری ضروریاتِ زندگی کا کوئی انتظام تھا۔ اس موقع پر اللہ کے پیارے رسول حضور خاتم الانبیاءؐ نے انصار اور مہاجرین صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی و اسلامی بھائی بنا دیا۔

رشتہ مواخات میں صحابہ کرامؓ کا ایثار:

انصار صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ آنے والے اپنے مہاجرین صحابہ کو نہ صرف خوش آمدید کہا بل کہ ان کو اپنی ہر چیز میں برابر کا حصہ دار بنا دیا۔ جس صحابی کے پاس دو مکان تھے، اس نے ایک مکان اپنے دوسرے مہاجر بھائی کو دے دیا۔ جس کے پاس دس بکریاں تھیں، اس نے پانچ بکریاں اپنے اسلامی مہاجر بھائی کو دے دیں۔

اسی طرح دوسری املاک (باغات، زمینیں وغیرہ) کو بھی تقسیم کردیا۔ انصار زراعت کے پیشے سے منسلک تھے اور مہاجرین تجارت کیا کرتے تھے۔ چناں چہ انصار نے مہاجرین کو اپنی زراعت میں شامل کرلیا اور مہاجرین انصار سے مل کر اپنی تجارت کرنے لگے۔ اس طرح انصار اور مہاجرین نے باہم مل کر زراعت وتجارت میں معاشی استحکام اور ترقی حاصل کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کی دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنے مہاجر بھائی سے کہا کہ میری دو بیویاں ہیں، ان میں سے جس کو تم پسند کرو، میں اسے طلاق دے دوں گا اور (عدت کے بعد) تم اس سے نکاح کر لینا۔ چناں چہ اس انصاری صحابی نے اپنے مہاجر بھائی کی پسند کے مطابق اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور عدت کے بعد اس مہاجر صحابی نے اس سے نکاح کرلیا۔ اس طرح کے انوکھے، بے مثال اور حیرت انگیز ایثار و قربانی کی مثال شاید ہی دنیا کی تاریخ میں مل سکے، یہ تو صرف آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے اصحاب کا عمل و کردار ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے پیارے رسول خاتم الانبیاءؐ نے صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی اسلامی بھائی بنا دیا تو حضرت علیؓ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے عقد مواخا میں تمام صحابہ کرامؓ کو تو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا ہے لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہایت پیار اور محبت کے انداز میں فرمایا: "اے علی! تم دنیا و آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔" (جامع ترمذی)

رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے اس باہمی تعلق کو کہیں بھائی کہہ کر بیان فرمایا تو کہیں اسے جسم واحد قرار دیا اور کہیں اسے مضبوط دیوار کی مانند قرار دیا جس کی ایک اینٹ دوسری کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ فرمانِ نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ مومن، مومن کا بھائی ہے (اور وہ) ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر جسم کے کسی ایک حصے کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا درد اس کے تمام بدن میں محسوس ہوتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے پر رحم وشفقت کے معاملے میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، اگر کسی ایک عضو کو شکایت و تکلیف ہوتی ہے تو باقی تمام جسم بھی بیداری اور بخار و تکلیف کی صورت میں اسی طرح کرب کو محسوس کرتا ہے۔

اخوت کو قائم رکھنے کا حکم:

اخوت اسلامی ایسا انمول، پائیدار اور عظیم رشتہ ہے کہ اس کو قائم رکھنے کے لیے بارہا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: "بُرے گمان سے بچو! بے شک! بُرا گمان بڑی جھوٹی بات ہے۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے دشمنی کرو اور نہ ایک دوسرے کو چھوڑو اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔"

آکے پیارے رسول ﷺ نے اخوت اسلامی کے آداب اور احترام کے حوالے سے اپنے فرمان میں اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ اگر صاحبان ایمان ان اصولوں پر چلنے لگیں تو ان کے درمیان کبھی جھگڑے اور فتنہ وفساد برپا نہیں ہوں گے۔ پہلا اصول یہ ہے کہ کسی بھی مسلمان کے حوالے سے بُرا گمان قائم کرنا خلافِ شرع ہے۔ ہمیشہ دوسروں کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے، ہوسکتا ہے جسے ہم بُرا سمجھ رہے ہوں، وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محبوب ہو۔

اخوت اسلامی کے ثمرات اور فوائد:

و بھائی چارہ مسلمانوں کے درمیان وہ عظیم رشتہ ہے جس کی بہ دولت مسلمان جہاں کہیں بھی بستے ہوں وہ اپنے آپ کو ایک معاشرہ کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اخوت سے باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کیا جاتا ہے۔

اخوت و بھائی چارہ سے مسلمان ایک دوسرے کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جس سے معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے اور معاشرہ میں ایک اچھی اور عمدہ فضا قائم ہوتی ہے اور نیکیوں کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اخوت و بھائی چارہ سے مسلمانوں میں اتحاد و یک جہتی پیدا ہوتی ہے، جس سے مسلمانوں کی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کی یہ قوت دیکھ کر کفار کے دلوں پر رعب و دہشت طاری ہوجاتی ہے۔

اخوت و بھائی چارہ کی بنیاد پر جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مالی مدد کرتا ھے تو اسلامی معاشرہ میں مالی استحکام پیدا ہوتا ھے اور معاشرہ میں امن و سکون اور جذبہ هم دردی پیدا ہوتی ھے۔ اخوت و بھائی چارہ کی فضا میں معاشرے کے سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے ھیں۔ دوسروں کا دکھ درد محسوس کرتے ھیں۔ مصیبت و آزمائش کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ھیں۔ غم و خوشی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ھیں۔

وطن سرینگر

تعمیراتی کاموں میں غیر ضروری طوالت

وادی میں گذشتہ دو برسوں سے نجی سطح پر تعمیراتی کاموں میں سرد مہری دیکھنے کو ملتی ہے اور گذشتہ برسوں کی نسبت انتہائی درجے کی کمی واقع ہوئی ہے۔اس کے بنیادی محرکات مالی بدحالی، میٹریل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ اور ٹیکسیز کی بھرمار ہے جبکہ سرکاری ڈیپوؤں میں لکڑی کی عدم دستیابی بھی ایک وجہ ہے۔اگرچہ یہاں حالات گذشتہ تین دہائیوں سے دگر گوں ہیں تاہم تعمیراتی ڈھانچے اور کمپلکس تعمیر کرنے کا سلسلہ بڑے پیمانے پر جاری تھا۔لوگوں کے پاس پیسے تھے اور ہر کوئی تعمیراتی کام میں دلچسپی رکھتا ہے۔رہائشی مکانات تعمیر کرنے کا رواج اتنا تیز تھا کہ لوگ ایک دوسرے پر سبقت لیتے تھے۔تاہم گذشتہ دو برسوں سے اقتصادی حالات یکا یک تبدیل ہوئے اور مالی بدحالی کی وجہ سے زیر تعمیر عمارتیں بھی اب تشنہ تکمیل ہیں کیونکہ ان لوگوں کے پاس وہ سکت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ اپنی زیر تعمیر عمارتوں کو مکمل کریں۔عمارتی ڈھانچوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے جو میٹریل درکار ہوتا ہے اس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور یہ بھی ایک وجہ بن گئی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ زیر تعمیر عمارتوں کے کام کو روکنے کی مختلف محرکات ہیں۔البتہ سب سے بڑی وجہ اقتصادی طور کمزور ہونا ہے۔زیر تعمیر رہائشی مکانات اس طرح ادھورے رہے کہ اگر ان کے پاس پروجیکٹ مکمل کرنے کے بجٹ کے اعتبار سے پیسے بھی دردست ہیں لیکن وہ حالات کی وجہ سے رک گئے ہیں۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ یہاں کوروناوائرس کی مہاماری جاری ہے اور لاک ڈاون کے امکانات اور خدشات بھی ہیں۔ان حالات کے پیش نظر کئی لوگ پیسے ہوکر بھی ہاتھ باندھے ہیں۔ایسا نہ ہو کہ مکان تعمیر کر کے مکین فاقہ کشی پر نہ پہنچ جائیں؟اس دوران کئی افراد کا ماننا ہے کہ تعمیراتی میٹریل میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ خریدنے کی جرات ہی نہیں کرتے ہیں۔یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محکمہ جنگلات کے قائم شدہ ڈیپوؤں پر عمارتی لکڑی ہی غائب ہے اور عمارتی لکڑی کی فراہمی کیلئے منظوری ملی ہے لیکن لکڑی فراہم کرنے میں مختلف بہانے بتائے جارہے ہیں جو قابل قبول نہیں ہوتے ہیں۔لیکن لوگ تو مجبور ہیں وہ کس سے فریاد کریں گے۔لکڑی کی عدم دستیابی بھی عمارتی ڈھانچوں کو ادھورا رکھنے کی ایک وجہ ہے۔میٹریل کی قیمتوں میں ایک تو اضافہ ہوا ہے دوسرا یہ کہ ان اشیاء پر ٹیکسز کی بھرمار ہے۔کہیں جی ایس ٹی اور کہیں انکم ٹیکس کی ادائیگی لازمی بنائی گئی ہے۔ریت، باجری اور بولڈرس کی نکاسی پر پابندی عائد ہے جس کے نتیجے میں چور بازاروں میں ہی مہنگے داموں فروخت ہو رہی ہے۔اب مجموعی طور زیر تعمیر عمارتوں کی تعمیر ناممکن بن گئی ہے اور وہی لوگ ابھی تک تعمیراتی کام ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں جن کے پاس وافر مقدار میں پیسے ہیں اور ان میں زیادہ تر پیسے دو رشوت یا کورپشن کے ذریعے حاصل کئے ہوئے ہیں۔جبکہ حلال کی کمائی سے آجکل کسی شخص کے تعمیراتی پروجیکٹ کی تکمیل مشکل بن گئی ہے۔یہاں یہ حالت بھی درپیش ہے جو لوگ لینڈ لاڈس اور صاحب دولت تصور کئے جاتے تھے۔کیونکہ ان کی اقتصادی حالت کافی بہتر تھی لیکن گذشتہ دو برسوں سے وہ بھی عش عش کر رہے ہیں۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکاری سطح پر تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں کو اعتدال پر لانے ،عمارتی لکڑی اور ریت وباجری کی فراہمی کو ایک ضابطے کے تحت یقینی بنانے اور ٹیکسز میں کمی لانے کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے تا کہ تعمیراتی کاموں کے ساتھ جڑے کاریگر اور مزدوروں کا روزگار بھی بحال ہو سکے اور زیر تعمیر عمارتیں بھی پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے اور تعمیراتی پروجیکٹوں کا کام بھی ماضی کی طرح شد ومد سے دوبارہ شروع ہوگا۔

اردو صحافت میں کارٹون کا رواج

عارف عزیز(بھوپال)

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنہوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز''ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور رد عمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ ایک قسم کے انتقامی کارروائی کا مظاہرہ ان کے خلاف ہوتا ہے جن کے کاموں کو وہ پسند نہیں کرتا، بعض نے اسے ''تصویری طنز ومزاح'' کا نام بھی دیا ہے۔اس تصویری مزاح یا کارٹون کے لفظی معنی رف ڈیزائن اور کچے خاکے کے ہیں لیکن اصطلاح میں لفظ کارٹون اس قلمی تصویر کو کہتے ہیں جس میں مضحک طریقہ سے نہ صرف شخصیت کے خدوخال کو بگاڑ کر پیش کیا جائے۔بلکہ سماجی، معاشی اور سیاسی موضوعات پر تیکھا طنز بھی صادر ہو۔اس طرح کے کارٹون عام طور پر بڑے اخبارات ورسائل کی زینت بنتے ہیں اور انہیں قارئین کی گہری توجہ حاصل ہوتی ہے لیکن ماہرین کا دعویٰ ہے کہ جب سے تصویر سازی کا آغاز ہوا، اس وقت سے ہی کارٹون نگاری شروع ہوگئی تھی، خاص طور پر سیاسی کارٹون نگاری کی تاریخ کافی پرانی ہے، جس کو کسی واقعہ، سانحہ یا واردات کی گواہی کے طور پر بنایا جاتا تھا۔اخبارات میں کارٹونوں کا رواج کافی بعد ۱۷ویں صدی میں ہوا ہے۔

اس وقت کارٹون کو کیری کچر کہا جاتا تھا، ۱۹ویں صدی کا نصف اول کارٹون نگاری کے لئے بہت زرخیز ثابت ہوا، ۱۸۳۰ء کے انقلاب نے یوروپ میں مصوری کو کافی فروغ دیا، بعد میں اسی صدی کے آخر میں جب لندن سے ہفت روزہ ''پنچ'' جاری ہوا تو کئی مصوروں کو کارٹون بنانے کی تحریک ملی اور وہ اپنے زمانہ کے سیاسی واقعات نیز قابل ذکر حادثات کو طنز ومزاح کا جامہ پہنا کر کارٹون کی شکل میں پیش کرنے لگے۔

برصغیر میں جس طرح صحافت کا آغاز یوروپی صحافت کی دین ہے۔اسی طرح کارٹون کی شروعات بھی انگریزی اخبارات کی پیروی میں ہوئی، جہاں تک اردو اخبارات میں کارٹون کی اشاعت کا سوال ہے تو اس کا آغاز صحیح معنوں میں ''اودھ پنچ'' لکھنؤ میں انگریزی جریدے ''پنچ'' لندن کی اتباع میں ہوا تھا، یہ اردو کی مزاحیہ صحافت کا وہ سنگ میل ہے جہاں سے اردو صحافت میں باقاعدہ مزاحیہ تحریک کا آغاز ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے ''اودھ پنچ'' کے مزاحیہ وطنزیہ رنگ سارے برصغیر میں پھیل گئے، ملک کے گوشے گوشے سے ''مزاحیہ پنچ'' نکلنے لگے، مزاحیہ صحافت کی یہ روایت کسی نہ کسی طور پر آج بھی جاری ہے، کہیں اس کا رنگ مزاحیہ کالم میں نظر آتا ہے اور کہیں اخبارات کی رونق بڑھاتے ہوئے تیکھے اور چبھتے ہوئے کارٹونوں میں، اگرچہ آج کے کارٹون اور ''اودھ پنچ'' کے کارٹون معیار ومواد کے اعتبار سے کافی مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ اردو اخباروں میں کارٹون شائع کرنے کی روایت ''اودھ پنچ'' نے ہی ڈالی، بعد میں مزاحیہ اخبارات ورسائل ہی نہیں عام اخبارات میں بھی جہاں مزاحیہ کالم نگار مستقل ہوتے وہیں کارٹونسٹ بھی عملہ میں شامل کئے جاتے، ''پیسہ'' اخبار میں صفحہ اول پر بڑے سائز میں ایک کارٹون ضرور شائع ہوتا تھا، مولانا محمد علی جوہر کا اخبار ''ہمدرد'' اور خواجہ حسن نظامی کا ''منادی'' بھی کارٹون کی اشاعت میں پیش پیش تھے، دوسری طرف روزنامہ اخبارات میں ''ملاپ'' اور ''پرتاپ'' نے کارٹون کا بھرپور استعمال کیا۔

بھوپال کے ہفت روزہ ''رہبر وطن'' میں خان شاکر علی خاں کے ایماومشورہ پر ایم عرفان کے بنائے ہوئے کارٹون کی اشاعت سے سیاسی زلزلہ آگیا تھا، اسی سلسلہ کا ایک کارٹون ۲۲ اگست ۱۹۳۴ء کو شائع ہوا تو اخبار کے ایڈیٹر اور پریس کے مالک کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہوگئے اور ان کی گرفتاری پر بھوپال میں پہلی مرتبہ زبردست عوامی مظاہرہ ہوا۔ ''صبح وطن'' کے ایڈیٹر شاکر علی خاں کو تین ماہ کی سزا سنائی گئی، کیونکہ مذکورہ کارٹون میں شعوری طور پر عدالت کی توہین کی گئی تھی۔

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنہوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز''ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں۔اردو کے بیشتر علاقائی اخبارات میں انگریزی سے کارٹون لئے جاتے تھے، خاص طور پر آر کے لکشمن اور شنکر جیسے باکمال کارٹون نگاروں کے بنائے ہوئے کارٹون نقل کر کے ان کے نیچے ''بشکریہ'' تحریر کردیا جاتا تھا، اس عرصہ میں اردو اخبارات کے لئے کارٹون بنانے والا ایسا کوئی فنکار نہیں ابھرا جس کی ملک گیر شناخت قائم ہوئی ہو، بھوپال کے ظفر آرٹسٹ نے چھٹی اور ساتویں دہائی میں ممبئی کے ''انقلاب''، ''اردو ٹائمز'' اور ''اخبار نو'' میں کافی کارٹون بنائے، بھوپال میں ''بھوپال ٹائمز'' جب دوسرے مرتبہ روزنامہ کی حیثیت سے نکلا تو اس میں بھی ظفر آرٹسٹ کے کارٹون دیکھنے کو مل جاتے تھے، بعد میں روزنامہ ''ندیم'' اور ''افکار'' میں ایم عرفان مرحوم کے بیٹے ایم عمران نے مستقل نہیں تو گاہے بگاہے کارٹون نویسی کی، اس کے برعکس پاکستان میں مذکورہ ''تصویری طنز ومزاح'' (کارٹون) کے خالق درجنوں آرٹسٹوں کو شہرت حاصل ہوئی۔

(یواین این)
www.arifaziz.com
E-mail:arifazizbpl@rediffmail.com
Mob.09425673760

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور رد عمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے

ترقی پذیر ٹیکنالوجی

بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے

ٹیکنالوجی کی ترقی درحقیقت انسانی ترقی ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ٹیکنالوجی نے ہر دور میں انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کہ ہر وہ چیز جو انسان کے کام کو آسان کرتے ہوئے کم وقت میں سرانجام دے اُس کو ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔آج یہ ٹیکنالوجی ہمارا اصل اثاثہ ہے۔اس کی ایک سادہ سی مثال کچھ یوں لیں کہ فرض کریں کہ ہم میں سے ایک سو لوگوں کو ایک ہفتہ کسی کتاب' موبائل' لیپ ٹاپ' گھڑی وغیرہ کے بغیر کسی دور دراز مقام یا جنگل میں گزارنا ہوگا تو یہ سات دن کس حد تک آسان ہونگے ،یعنی ٹیکنالوجی اور انسان اب لازم وملزوم ہو چکے ہیں۔ٹیکنالوجی میں بھی نہایت تیزی سے تبدیلی آتی جارہی ہے، جو ٹیکنالوجی آج سے پانچ سال پہلے تھی وہ اب کافی حد تک کم ہو چکی ہے اور جو ٹیکنالوجی آج سے دس پندرہ سال پہلے تھی وہ اب متروک ہو چکی ہے اور عنقریب عجائب گھر میں نظر آئیگی۔اس ٹیکنالوجی نے تقریباً تمام کاروبار پر اثر ڈالا ہے اور یہ بھی اب ٹیکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں۔آپ آج کی تاریخ کے کسی بھی کامیاب کاروباری کی پروفائل اٹھائیں، اس کا مطالعہ کریں تو آپ یہ تسلیم کر لیں گے کہ انہوں نے ٹیکنالوجی کو اہمیت دی' بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھا اور ترقی کی منازل طے کرتے چلے گئے۔آپ دنیا کے امیر ترین افراد کی پروفائل دیکھ لیں آپ اس نقطے کو بخوبی سمجھ جائیں گے۔

ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ دوسری مثال لیں، پاکستان کے سب سے بڑے پراپرٹی پورٹل زمین ڈاٹ کام نے بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھایا۔اس ویب سائٹ نے پورے سیکٹر کو ڈیجیٹل کیا، لوگوں کو ٹیکنالوجی کا فائدہ سمجھایا، اس کا استعمال سکھایا اور آج یہ پاکستان کی مارکیٹ میں سب سے بڑی پراپرٹی کی ویب سائٹ تسلیم کی جاتی ہے۔زمین ڈاٹ کام نے گزشتہ سال سپر ہاٹ پراپرٹی کی ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔آپ نے اگر کوئی گھر خریدنا یا کرائے پر لینا ہو تو کیا ہوگا؟ آپ کسی اسٹیٹ ایجنٹ سے رابطہ کریں گے' وہ چند دن کے بعد آپ سے رابطہ کرے گا، آپ کو گھر دکھائے گا، اس کی جھوٹی سچی تعریفیں کرے گا، آپ کو رام کرنے کیلئے ہر قسم کو حربہ آزمائے گا۔اس قسم کے تجربوں سے تقریباً ہر وہ فرد گزرا ہے جس کو لاہور' کراچی یا اسلام آباد جیسے بڑے شہروں حتیٰ کہ گوجرانوالہ' ملتان' فیصل آباد جیسے شہروں میں کرایے پر رہائش کی ضرورت پڑی' یا اُس کو ان جگہوں پر کوئی گھر خریدنا پڑا اور اس کو کسی نا اہل اسٹیٹ ایجنٹ سے پالا پڑا۔زمین ڈاٹ کام نے اس کام کو سرے سے تبدیل کر دیا ہے۔سپر ہاٹ پراپرٹی کے سیکشن میں جا کر آپ اپنی مطلوبہ پراپرٹی کو آن لائن دیکھ سکتے ہیں۔اس سیکشن میں اُس پراپرٹی کی تفصیلی ویڈیو آن لائن موجود ہوتی ہے اور صارف کیلئے یہ فیصلہ کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے کہ میں اپنی کرسی سے اُٹھ کر پراپرٹی ڈیلر کے دفتر تک جاؤں یا مزید سرچ کروں۔یہ ویڈیوز ویب سائٹ کی سرچ میں اوپر کی جانب تیس دنوں کیلئے ظاہر ہوتی ہیں اور عام لسٹنگ کی نسبت بیس گنا زیادہ ایکسپوژر دیتی ہیں۔فی الحال یہ کام پاکستان میں کسی بھی ویب سائٹ کی جانب سے پہلی مرتبہ ہے۔پرنٹ میڈیا میں محض تین سطور کا اشتہار اور ویب سائٹ پر ویڈیو، یقیناً اس میں بہت فرق ہے۔صرف یہی نہیں بلکہ اب تھری ڈی واک سمیت دیگر سہولیات بھی زمین ڈاٹ کام کی جانب سے صارفین کیلئے متعارف کروائی جا رہی ہیں۔اپنی پراپرٹی کی نمائش میں زمین ڈاٹ کام نے ورچوئل ریلیٹی کا اہتمام بھی کیا تھا جو کہ پاکستان میں پراپرٹی کی شعبے میں پہلا تجربہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

ٹیکنالوجی اب یہاں ہی نہیں بلکہ مارکیٹ میں ایسی ایپس موجود ہیں جن کے استعمال سے آپ گھر بیٹھے لذیذ کھانا اپنی دہلیز پر حاصل کر سکتے ہیں۔انٹرنیٹ پر ایسی ایپس بھی موجود ہیں کہ جہاں سے آپ گھر میں بیٹھے ہوئے آن لائن خریداری کر سکتے ہیں اور ادائیگی بھی گھر کی دہلیز پر کرنی ہوگی۔کیا یہ بات کوئی عام آدمی آج سے پندرہ بیس سال پہلے تک سوچ سکتا تھا؟ سوئی سے لیکر ہوائی جہاز تک آپ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے خرید بھی سکتے ہیں اور بیچ بھی سکتے ہیں۔جو چیزیں آج محض خیال ہیں وہ باتیں کل حقیقت ہونگی۔بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے۔پاکستان میں ٹیکنالوجی ابھی ترقی پذیر ہے، اس کی رفتار مناسب ہے اور امید ہے کہ آئندہ آنے والے دنوں میں پاکستان کا ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک نام اور مقام ہوگا۔

مالی امداد بھی جاری کی جہاں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی ہمیشہ امن کے ساتھ رہتے ہیں۔اس موقعہ پر سینئر افسران، چیف انجینئر آر اینڈ بی، لیبر کمشنر، اے ڈی ڈی سی کولگام، مختلف انجینئرنگ ونگوں کے ایس ایز، ایکس ای اینز اور اننت ناگ وکولگام اضلاع کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

112

اوران کا پیچھا کررہی ہیں تاکہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ گرفتاریاں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Karam Fatima D/o Abid Ali Sofi R/o Hanjiwera payeen with verified date of birth 06/01/2017 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID BHAT

1. MANZOOR AHMAD WANI S/O MOHAMMAD YASIN
2. MUNAZIR MANZOOR S/O MANZOOR AHMAD
R/O 1-2 RESIDENT OF BRAIN NISHAT SRINAGAR.
3. SARFARAZ AHMAD
4. DIA SULTANA
5. MEHBOOB SULTANA
3-5 SONS AND DAUGHTERS OF MOHAMMAD HUSSAIN
3.-5 RESIDENT OF RAJBAGH SRINAGAR

[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators aprrehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or caveators are owners and in possession of properties at various places of u.t such as in baramulla (ferozpora -tangmarg and gulmarg) some of the survey no.s are survey no. 1976, 1982,1981,1985 etc), such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR ALI

1. HABIBULLAH DARA SS/O ABDDUL AHAD DAR D/O SHALBAFF MOHALLA ANCHAR SOURA SRINAGAR
2. JIGRI W/O HABIBULLAH DAR R/O SHALBAFF MOHALLA ANCHAR SOURA SRINAGAR

[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators subinit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Sadiya Ramzan D/o Mohammad Ramzan Dar R/o Ghat Palhallan Tehsil Pattan with verified date of birth 13/04/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Ayesha Ishfaq D/o Ishfaq Ahmad Bhat R/o Badipora Tehsil Tangmarg with verified date of birth 08/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SDNaib Tehsildar Pattan

PUBLIC NOTICE

I YASMEENA D/O NAZIR AHMAD PHALWAN R/O MALAPORA KHYWAN SRINAGAR AT PRESENT S.D COLONY BATAMALOO SRINAGAR KASHMIR DO HEREBY SOLEMNLY DECLAER AND AFFIRM ON OATH AS UNDER

1. THAT I AM THE PERMANENT RESIDENT OF UT OF J&K
2. THAT MY- EX HUSBAND NAME WAS PARVAIZ AHMAD MALIK
3. THAT I HAVE OBTAINED DIVORCE FROM MY OBOVE SAID EX-HUSBAND ON 23RD MAY 2023
4. THAT I HAVE CONTRACTED MY 2ND MARRIAGE UNDER MUSLIM PERSONAL LAW WITH ONE NAMELY SAJAD AHMAD MUNSHI S/O AB. GANI MUNSHI R/O S.D COLONY BATAMALOO SRINAGAR WAY BACK ON 09TH OCT 2023
5. THAT FROM THE SAID DATE ONWARDS I SHALL BE KNOWN AS YASMEEN W/O SAJAD AHMAD MUNSHI R/O S.D COLONY BATAMALOO SRINAGAR.
6. IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THUS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

BEFORE THE HONBLE COURT OF

PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

1. DILBAR HUSSAIN KHAN S/O LT. GHULAM AHMAD KHAN R/O ALAMGARI BAZAR SRINAGAR
2. FEROZA W/O DILBAR HUSSAIN KHAN R/O ALAMGARI BAZAR SRINAGAR
3. AORUJA ZEHRA D/O DILBAR HUSSAIN KHAN R/O ALAMGARI BAZAR SRINAGAR

[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION TANGMARG.

FRESH NOTICE INVITING TENDERS)

Fresh NIT No .86 /OF RNB/ Tangmarg/2025-26/E-TENDERING

DATED .16.10.2024

The Upper Sealing for Inviting Stage Contract Shall Be Kept as Restricted Rs: 19,00 Lacs for Sr. 1

For and on behalf of the Government of UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage Rate Basisfrom Eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work.-:

S. No	Name of Work	Earnest money (In RS)	Cost of T/Doc. in Rs	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Tender Call
1	Maintenance and Repairs of various Roads/Bridges/culverts in the Jurisdiction of Sub-Division Kunzer(Stage contract(-Part-C	38000-/	800/-	F.Y 2025-26	3054-M&R	C/B	3rd

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any ,(bill of quantities (B.O.Q ,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inas per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	16.10.2025
2	Period of downloading of bidding documents	17.10.2025
3	Bid submission Start Date	17.10.2025
4	Bid Submission End Date	28.10.2025 upto 4.00 P.M
5	Date & time of opening of Bids (Online(	29.10.2025 at 11:00 AM in the office of the Executive Engineer R&B Division Tangmarg

3 .Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg) tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan Should be between the date of start of bid and Bid Submission End date(pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority.(as mentioned on above Table pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg

5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 %of contract value and Additional Performance Security as per unbalance bid chart mentioned below in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171) I(of GFR 2017 .The earnest money/ Bid security @2 %shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security and Additional Performance Security of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period and completion of work respectively.

6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (Tender Receiving Authority.(

7. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.

8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

8.1 The earnest money shall be forfeited, If-:

i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.

ii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

iii. Failure of successfully bidder to submit the performance security & Additional Performance Security within the time period (as per JKPWD Engineering Manual 2020 (i.e 21 Days from the issuance of latter of acceptance, after that the work will be put to fresh tenders without any notice to the contractor and the EMD will be forfeited.

34. As per the Circular No. 01) Adm(FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.-

No. R&B/Div./T/5253-63 Dated: 16-10-2025

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Tangmarg.

DIPK No: 7263/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION FLOOD CONTROL DIVISION SRINAGAR

Tender CanCellaTion noTiCe

Reference: This office e-NIT No:10 of 2025-26, Dated:07/10/2025.

It is hereby notified for the information of all concerned that e-NIT No:10 of 2025-26 ,Dated:07/10/2025 ,issued under endorsement No:IFCDS/CS/3776-81, Dated:07/10/2025 for the work titled - Sloughening of left embankment of River Jehlum at RD 63.5 Kms near Gandbal ,- is hereby cancelled abinitio due to an unrectifiable error detected in the Bill of Quantities. Further any communication or correspondence made to any bidder in this regard shall also be deemed to have been cancelled abinitio.

No:IFCDS/CS/3978-84 Dated:15/10/2025

Sd/-Er.Shuja Showkat Hussain
Executive Engineer
I&FC Division Srinagar

DIPK-7256-25

باقیات

101

وقت پیش آیا جب ٹرک اور موٹر سائیکل کے مابین ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار جس کی شناخت امریز سنگھ ولد تلک راج ساکنہ دندانی نوشہرہ کے طور پر ہوئی شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسے علاج کیلئے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال نوشہرہ منتقل کیا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

102

کا مینڈیٹ نہیں دیا گیا، ہمیں پانچ سال خدمت کرنے کے لیے دیے گئے ہیں، کوئی بھی حکومت صرف ایک سال کی مدت میں تمام وعدے پورے نہیں کر سکتی،" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے کابینہ میں قرارداد پاس کر کے اسمبلی میں لانے کا اپنا وعدہ پورا کیا ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کے بارے میں حکومت نے پہلے ہی اس سلسلے میں کام شروع کر دیا ہے اور صرف آج ہی محکمہ تعلیم نے 860 سی پی ڈبلیوز کو مستقل کیا ہے

103

کتابوں، نئے خیالات کا اشتراک اور تبادلہ خیال کرنے اور مختلف تخلیقی و ادبی کاموں کو فروغ دینے کا موقعہ فراہم کیا جارہا ہے۔منوج سنہا نے کہا،" یہ ادبی میلہ خطے کی منفرد روحانیت اور ثقافتی اہمیت کو اُجاگر کرے گا اور خواتین مصنفین اور نوجوان مصنفین کو اپنے تخلیقی کام پیش کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ تقریب ادب کے لئے قدردانی کو فروغ دے گی اور کمیونٹی کے رشتوں کو مضبوط کرے گی۔" اُنہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے معروف ادیبوں کی تحریریں نسل در نسل لوگوں کے لئے باعثِ تحریک رہی ہیں۔اُنہوں نے کہا،" کولگام ایک روحانی اور علمی روایت کی ایک شاندار مثال ہے۔

104

کہا"ہم نے دفاعی شعبے میں آتم نربھر بننے کیلئے کام شروع کر دیا ہے۔ابتدائی مرحلے میں یہ مشکل تھا کیونکہ ہم پورے نظام کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ آزادی کے بعد سے ہم ہتھیاروں کے لیے دوسرے ممالک پر انحصار کر رہے تھے۔ ہمارے لیے یہ ایک ضرورت بن گئی تھی کہ ہم بیرون ملک سے دفاعی سازوسامان خریدیں، اور مقامی پیداوار تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی"۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان نے اب اس رکاوٹ کو توڑ دیا ہے جو آزادی کے بعد سے موجود تھی۔"

105

مزمل احمد بٹ اور امتیاز احمد ڈار ساکنان آری پانتھن مالکان کے طور پر ہوئی ہے۔ مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

106

اقدامات کیے ہیں کہ کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچ سکے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ایک مضبوط ہندوستان نہ صرف اپنی سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بناتے بلکہ قانون کی حکمرانی کو بھی مستحکم کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ جرائم اور مجرموں کے ہتھکنڈے چاہے کتنے ہی تیز کیوں نہ ہوں، انصاف کی پہنچ اور بھی تیز ہونی چاہیے۔انہوں نے تمام ریاستوں سے یہ بھی کہا کہ وہ اپنی اپنی ریاست میں کم از کم ایک بین الاقوامی معیار کا جیل خانہ قائم کریں تاکہ غیر ملکی عدالتوں میں مفرور قیدیوں کی طرف سے دی گئی جیلوں کے ناقص معیار کی درخواست کا مقابلہ کیا جاسکے۔

107

کو بحال کر رہی ہے۔" کابینہ نے اس سال ستمبر میں دربار موو کی مکمل واپسی کی سفارش کی تھی۔ یہ مشق 1872 میں مہاراجہ گلاب سنگھ نے شروع کی تھی تاکہ دارالحکومت کو سردیوں میں جموں اور گرمیوں میں سری نگر کے درمیان منتقل کیا جا سکے۔ یہ ایک صدی سے زائد عرصے تک جاری رہا، دونوں خطوں تک انتظامی رسائی فراہم کرتا رہا۔ تاہم اس مشق کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 2021 میں روک دیا تھا۔

108

کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف مہمانِ خصوصی تھے۔ اُنہوں نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کی سائنسی و تکنیکی ترقی کو سماجی و اقتصادی ترقی سے جوڑنے والی اختراعی اور کاروباری کاوشوں کو سراہا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نکس یانی زرعی پیداوار میں اضافے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور دیہی معیشت کو بہتر بنانے میں اقتصادی و ماحولیاتی طور پر بے حد اہم ہے۔

109

کے مطابق آگ لگنے کی وجہ بجلی کا شارٹ سرکٹ ہوسکتا ہے، تاہم اصل وجہ جاننے کیلئے سرکاری تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کی فوری مالی امداد اور بحالی میں مدد کی اپیل کی ہے۔

110

مرکزی سرکار جموں وکشمیر حکومت کو مزید اختیارات سونپ دینے کے بارے میں سنجیدگی کے ساتھ سوچ رہی ہے اور مرکزی حکومت صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، کلچرل اکیڈیمی، پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا نظم ونسق چلانے کے اختیارات سونپ دینا چاہتی ہے۔ نئی دہلی سے ملی اطلاعات کے مطابق حال ہی میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت پر الزام لگایا تھا

111

شاپ سینٹر فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اُنہوں نے کہا،" یہ ضلع اننت ناگ میں محنت کش طبقے کے لئے فلاحی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کی جانب ایک اور قدم ہے۔" اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے 1,025 رجسٹرڈ مزدوروں میں زائد از 30 لاکھ روپے کی

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد عباس ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ علی آباد گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی غلام محی الدین ولد محمد جعفر ڈار ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 06/07/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
حاجرہ زوجہ غلام محی الدین ڈار	۶۹	زوجہ	عمر رسیدہ	
بشیر احمد ڈار ولد۔۔۔۔۔	۳۶	فرزند	مزدوری	5000
محمد عباس ڈار ولد۔۔۔۔۔	۳۰	فرزند	...	5000
افروزہ بانو دختر۔۔۔۔۔	۴۶	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد ڈار ولد غلام قادر ڈار ساکنہ موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود رضیہ ریاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود رضیہ ریاض مورخہ 10/10/2010 کو پیدا ہوئی ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مظفر خان ولد فاروق احمد خان ساکنہ موضع ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سہیل احمد خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرچندر ہامہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود سہیل احمد خان مورخہ 13/12/2018 کو پیدا ہوا ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید اقبال ولد سید حسن ساکنہ موضع مالموہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سیدہ ام ابیہا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مالموہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سیدہ ام ابیہا مورخہ 21/08/2019 کو پیدا ہوئی ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed Death..

Public Notice..

The registrar Death EO MC pattan has submitted a case file pertaining to death of Gh Ahmad Shah s/o Noor Uddin Shah R/o Poshwani Pattan with verified date of Death20/10/2014 .in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed Death..

Public Notice..

The registrar death BDO Sherabad Khore has submitted a case file pertaining to death of Shaheena Akhter D/o Ghulam Ahmad Lone Hanjiwera Bala with verified date of Death 20/10/2022 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

از نیابت تحصیلدار زونی مر تحصیل جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب مسرت جان زوجہ ریاض احمد میر ساکنہ عالی مسجد عیدگاہ نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا شوہر ریاض احمد میر ساکنہ عالی مسجد عیدگاہ مورخہ 06/08/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مساۃ محبوبہ	۷۰	والدہ	عمر رسیدہ	
مسرت	۵۰	زوجہ اول	گھریلو کام	
محمد ابراہیم	۱۸	پسر	زیر تعلیم	
فاطمہ ریاض	۱۹	دختر	....	
ابوبکر ریاض	۱۴	پسر	...	
پاروائی	۵۵	زوجہ دوم	گھریلو کام	
عائشہ	۱۷	دختر	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت تحصیلدار زونی مر تحصیل صفا کدل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب جاوید احمد راتھر ولد عبدالمجید راتھر ساکنہ کرشل نورباغ نسبت اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبدالمجید راتھر ساکنہ کرشل نورباغ مورخہ 29/04/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مساۃ رفیقہ	۵۷	بیوہ	گھریلو کام	
جاوید احمد راتھر	۳۳	پسر	زمینداری	6000
محمد لطیف راتھر	۳۱	---	مزدوری	5000
مساۃ حنیفہ	۳۸	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

افغانستان کے کھلاڑی پر آئی سی سی نے لگایا جرمانہ

حیدرآباد: ایم این این۔ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ کے بعد افغانستان نے بنگلہ دیش کو ون ڈے سیریز میں 3-0 سے شکست دے دی۔ میزبان افغانستان نے متحدہ عرب امارات میں کھیلے گئے تیسرے اور آخری ون ڈے میں بنگلہ دیش کو 200 رنز سے شکست دے دی۔ سیریز کی میزبانی افغانستان کر رہا تھا۔ سیریز کا آغاز خراب رہا، کیونکہ ون ڈے سے قبل ٹی ٹوئنٹی سیریز میں میزبان ٹیم کو ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم یہ سیریز افغانستان کے لیے کافی اچھی رہی۔ تاہم آئی سی سی نے تیسرے میچ میں افغانستان کے بلے باز ابراہیم زدران کے رویے کو منظور نہیں کیا جس کے نتیجے میں ان پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ درحقیقت، ابراہیم زدران، افغانستان کی اننگز کے 37 ویں اوور میں 95 رنز پر آؤٹ ہونے کے بعد ڈریسنگ روم میں واپس آتے ہوئے، ٹیم ایریا کے قریب کچھ چیزیں مار کر اپنا غصہ نکالا۔ میچ ریفری نے اسے آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ آئی سی سی نے بعد ازاں زدران کو ضابطہ اخلاق کی سطح 1 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا اور ان پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا۔ آئی سی سی نے واضح کیا کہ لیول 1 کی خلاف ورزی پر مختلف قسم کے جرمانے عائد ہوتے ہیں، جس میں کم از کم آفیشل سرزنش سے لے کر کھلاڑی کی میچ فیس کے 50 فیصد تک جرمانے اور جرم کی شدت کے لحاظ سے ایک یا دو ڈیمیرٹ پوائنٹس بھی شامل

احمد آباد کامن ویلتھ گیمز 2030 کی میزبانی کے لیے تیار

مجوزہ فہرست میں نام سب سے اوپر

ممبئی: ایم این این۔دولت مشترکہ کھیلوں کے ایگزیکٹو بورڈ نے جمعرات کو تصدیق کی کہ وہ 2030 کے صد سالہ کامن ویلتھ گیمز کے لیے مجوزہ میزبان شہر کے طور پر ریاست گجرات کے اقتصادی دارالحکومت احمد آباد کی سفارش کر رہا ہے۔ اس پر حتمی فیصلہ 26 نومبر کو ہوگا جس کے بعد احمد آباد کو 2030 کے دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی کے لیے مکمل طور پر تیار کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ احمد آباد کی میزبانی کی سفارش نائجیریا کے ابوجا کی طرف سے لگائی گئی بولی سے پہلے ہو گئی تھی، جس نے ایک متاثر کن بولی لگائی۔ احمد آباد کو اب کامن ویلتھ گیمز کی مکمل رکنیت کے لیے تجویز کیا جائے گا، جس کا حتمی فیصلہ 26 نومبر 2025 کو گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز کی جنرل اسمبلی میں کیا جائے گا۔ کامن ویلتھ گیمز نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، "احمد آباد کی سفارش کامن ویلتھ گیمز ایویلیوایشن کمیٹی کے زیر نگرانی ایک تفصیلی پروسس کے بعد کی گئی ہے، جس میں کئی معیارات کی بنیاد پر امیدوار شہروں کا جائزہ لیا گیا، مثال کے طور پر تکنیکی ترسیل، کھلاڑیوں کا تجربہ، انفراسٹرکچر، گورننس، اور کامن ویلتھ گیمز کے اقدار سے وابستگی جیسے معیارات کو نظر میں رکھا گیا۔ یہ سفارش کامن ویلتھ گیمز کے لیے ایک تاریخی لمحے کی نمائندگی کرتی ہے۔ سال 2030 میں ہونے والا کامن ویلتھ گیمز سنہ 1930

میں ہیملٹن، کینیڈا میں منعقد ہونے والے افتتاحی گیمز کی صد سالہ تقریب کا جشن ہوگا۔ بھارت، دولت مشترکہ میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے جو کھیلوں کی ایک قابل فخر تاریخ اور کامن ویلتھ گیمز میں کامیابی کا ایک مضبوط ریکارڈ رکھتا ہے۔ بھارت برمنگھم 2022 میں میڈل ٹیبل میں چوتھے نمبر پر رہا۔ اگر احمد آباد میزبانی کے لیے منتخب ہو جاتا ہے تو یہ نئی دہلی کے بعد کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کرنے والا بھارتی دوسرا شہر بن جائے گا۔ سنہ 2010 میں، نئی دہلی 1998 میں کوالالمپور کے بعد کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کرنے والا دوسرا ایشیائی شہر بنا تھا۔ وہیں نائجیریا کی متاثر کن اور پرجوش پیشکش کو دیکھتے ہوئے کامن ویلتھ گیمز کے ایگزیکٹو بورڈ نے مستقبل کے گیمز کے لیے نائجیریا کی میزبانی کے عزائم کی حمایت اور اس میں تیزی لانے کے لیے ایک حکمت عملی تیار کرنے پر اتفاق کیا ہے،

بی سی سی آئی نے کر دی بڑی غلطی

رنجی ٹرافی کے پہلے میچ میں کر ڈالی یہ عجیب و غریب حرکت

حیدرآباد: ایم این این۔رانجی ٹرافی 2025/26 سیزن کا آغاز 15 اکتوبر سے ہوا۔ آج کئی میچ کھیلے گئے۔ سری نگر کے شیر کشمیر کرکٹ اسٹیڈیم میں ممبئی کا جموں و کشمیر سے مقابلہ ہوا۔ اس میچ کے دوران بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) نے ایک غیر متوقع غلطی کی۔ مداحوں نے فوری طور پر اس بڑی غلطی کو محسوس کیا۔ درحقیقت بی سی سی آئی نے ممبئی کے کرکٹر دو بھائیوں سرفراز خان اور مشیر خان کے ناموں کے حوالے سے ایک بڑی غلطی کی۔ یہ الجھن جموں و کشمیر کے خلاف ممبئی کے میچ کے دوران ہوئی تھی۔ میچ کے آغاز میں بی سی سی آئی کی ویب سائٹ پر آفیشل اسکور کارڈ میں سرفراز خان کو غلط طور پر اوپنر کے طور پر درج کیا گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ انہیں فاسٹ باؤلر عاقب نبی نے صفر پر آؤٹ کر دیا ہے۔ اس سے شائقین میں الجھن پیدا ہو گئی، کیونکہ سرفراز عام طور پر مڈل آرڈر میں بلے بازی کرتے ہیں اور انہیں اننگز کے افتتاح کے لیے نہیں جانا جاتا۔ بعد میں واضح کیا گیا کہ سرفراز کے چھوٹے بھائی مشیر خان نے دراصل اننگز کا آغاز کیا تھا۔ یہ صرف بی سی سی آئی کے اسکور بورڈ کی غلطی تھی۔ بی سی سی آئی نے بعد میں اسکور کارڈ میں غلطی کو

ایشین کپ کوالیفائر: ہندوستان کا ایشین کپ کھیلنے کا خواب ٹوٹ گیا

ایم این این۔ہندوستانی فٹبال ٹیم کا اے ایف سی ایشین کپ ۲۰۲۷ء میں شرکت کا خواب ٹوٹ گیا۔ منگل کو گوا میں کھیلے جانے والے ایک اہم کوالیفائر میچ میں ہندوستان کو سنگاپور کے ہاتھوں ۱-۲ گول سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان کے لیے میچ کا آغاز اچھا ہوا۔ ۱۴ویں منٹ میں لالیانزوالا چھانگتے نے شاندار لانگ رینج شاٹ کے ذریعے ہندوستان کو برتری دلائی۔ ہندوستان ابتدائی مرحلے میں مضبوط نظر آیا۔ انہوں نے اچھی طرح دباؤ ڈالا اور قبضہ برقرار رکھا۔ سہاشیش بوس اور سنیل چھیتری نے مل کر گول کرنے کے مواقع پیدا کیے۔ سنگاپور نے پہلے ہاف کے اختتام سے کچھ دیر قبل ہی برابری کر دی۔ ۴۴ویں منٹ میں سنگاپور کے کوریائی نژاد حملہ آور مڈفیلڈر سونگ یوئی ینگ نے ہندوستان کے دفاع میں ایک چھوٹی سی غلطی کا فائدہ اٹھایا اور کم شاٹ سے گول کیا۔ ہاف ٹائم تک دونوں ٹیمیں ایک۔ ایک گول سے برابر رہیں۔ اس کے بعد سونگ کے دوسرے گول نے سنگاپور کی جیت کو یقینی بنایا۔ دوسرا گول ۸۵ویں منٹ میں ہوا۔ فیفا رینکنگ میں ہندوستان ۱۳۴ویں اور سنگاپور ۱۵۸ویں نمبر پر ہے۔ ڈرا کے لیے بے چین، انڈیا کے ہیڈ کوچ خالد جمیل نے کئی تبدیلیاں کیں۔ انہوں نے لسٹن کولاکو اور سنیل چھیتری کی جگہ رحیم علی اور اودیتا سنگھ کو لایا۔

بھارتی کپتان شبمن گل کی

بادشاہت پر منڈرایا خطرہ، راشد اور عمرزئی چمک اٹھے

حیدرآباد: ایم این این۔آئی سی سی نے تازہ ترین رینکنگ جاری کر دی ہے، جس میں افغانستان کے لیگ بریک اسپنر راشد خان نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز میں ان کی عمدہ باؤلنگ کی وجہ سے وہ پانچ پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر ٹاپ ون ڈے بولر بن گئے ہیں۔۔ راشد کے علاوہ افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی نے بھی آئی سی سی مردوں کی ون ڈے پلیئر رینکنگ میں جگہ بنالی ہے۔ افغانستان کی بنگلہ دیش کے خلاف سیریز میں 0-3 سے جیت کے بعد، راشد نے دنیا کے نمبر 1 ون ڈے بولر کے طور پر اپنا مقام دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جب کہ عمرزئی ون ڈے آل راؤنڈرز کی فہرست میں پہلے نمبر پر واپس آگئے ہیں۔ وہ ایک درجہ ترقی کر کے زمبابوے کے سکندر رضا کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز کے پلیئر آف دی سیریز ابراہیم زدران ون ڈے بلے بازوں کی

جنوبی افریقہ کی ٹیم نے چوتھی مرتبہ فیفا ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر لیا

ایم این این۔جنوبی افریقہ کی ٹیم نے کوالیفائنگ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روانڈا کو باسانی ۰-۳ گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ یہ میچ ایمبومیلا اسٹیڈیم، صوبہ مپومالانگا میں کھیلا گیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے تھیلیٹ مباتھا، اوسوِن اپولس اور ایویڈینس ملکوپا نے گول ایک، ایک گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا جن کی بدولت ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لئے بھی کوالیفائی کر لیا۔ جنوبی افریقہ نے آخری بار ۲۰۱۰ء میں فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کی تھی، جب وہ میگا ایونٹ کا میزبان ملک تھا۔ بلجیم سے تعلق رکھنے والے کوچ ہوگو بروس کی زیر نگرانی ٹیم نے گروپ سی میں ۱۰ میں سے ۱۸ پوائنٹس حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی اور نائجیریا جیسے مضبوط حریفوں اور حیران کن ٹیم بینن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ جنوبی افریقہ کی چوتھی مرتبہ ورلڈ کپ میں شرکت ہو گی۔ اس سے قبل وہ ۱۹۹۸ء، ۲۰۰۲ء اور ۲۰۱۰ء میں بھی ورلڈ کپ کھیل چکا ہے۔ جنوبی افریقہ کے وزیر برائے کھیل، فنون اور ثقافت گیٹن مکینزی نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ جیت پوری قوم کے لیے خوشی کا باعث بنی ہے۔ کھلاڑیوں نے دلیری، نظم و ضبط اور جذبے سے کھیل پیش کیا اور ثابت کر دیا کہ جب جنوبی افریقی قوم متحد ہو جائے تو کچھ بھی ممکن ہے۔ انہوں نے کوچ ہوگو بروس، ان کے عملے اور ساؤتھ افریقن فٹبال اسوسی ایشن (ایس اے ایف اے) کی بھی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے قوم کی سب سے بڑی امید کو پورا کر دکھایا ہے۔ ارجنٹائنا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی کی ۱۱ ملین پاؤنڈ کی حویلی ایبزا کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے جسے جلد منہدم کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ۲۱ ہزار مربع میٹر کی یہ جائیداد میسی نے ۲۰۲۲ء میں سوئس تاجر فلپ امون سے خریدی تھی، جو اب قانونی تنازع کا شکار ہے۔ گزشتہ برس بھی اس جائیداد پر اس وقت تنازع کھڑا ہوا جب موسیقی کارکن گروپ فیوٹورو ویجیٹل کی جانب سے یہاں توڑ پھوڑ کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق لیونل میسی کی یہ حویلی اسپین کے علاقے ایبزا کے مغربی ساحل پر واقع ہے

سنر اور جوکووچ سکس کنگز سلیم نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ کے

سیمی فائنل میں آمنے سامنے

ایم این این۔دفاعی چیمپئن یانک سنر اور سربیا کے لیجنڈ نوواک جوکووچ آج سکس کنگز سلیم نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ ۲۰۲۵ء کے سیمی فائنل میں ٹکرائیں گے۔ اٹلی کے تجربہ کار سنر نے بدھ کو یونان کے اسٹیفانوس سیٹسیپاس کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ سیٹسیپاس جو حال ہی میں جدوجہد کر رہے ہیں اور عالمی درجہ بندی میں ۳۲ویں نمبر پر آ گئے ہیں، نے پہلا سیٹ ۲-۶ سے جیتا۔ اس کے بعد سنر نے دوسرے سیٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یونانی کھلاڑی کو ۳-۶ سے شکست دی۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں عالمی نمبر ۴ امریکہ کے ٹیلر فرٹز نے ۱۸ ایس لگا کر ۳ بریک پوائنٹس بچا کر جرمنی کے نمبر ۳ الیگزینڈر زیوریو کو صرف ۹۵ منٹ میں ۳-۶، ۴-۶ سے شکست دی۔

بابر اعظم کے مداح کی دیوانگی، ملاقات کے لئے بالکونی پر

چڑھ گیا، پولیس نے کی سرزنش

لاہور: ایم این این۔پولیس نے ایک نوجوان کی سرزنش کی اور رہا کر دیا۔ اس مداح نے اپنے ہیرو بابر اعظم سے ملنے کی کوشش میں قذافی سٹیڈیم میں سیکیورٹی رکاوٹیں توڑ کر پاکستانی ٹیم کے ڈریسنگ روم کی بالکونی میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اویس نامی نوجوان نے سوشل میڈیا پر اس وقت توجہ حاصل کی جب بدھ کے روز اسے سیکیورٹی رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے پاکستان ڈریسنگ روم کی بالکونی پر چڑھتے ہوئے دیکھا گیا۔ یہ واقعہ میزبان ٹیم کے پہلے ٹیسٹ میں عالمی چیمپئن جنوبی افریقہ کو شکست دینے کے بعد پیش آیا۔ ہیڈ کوچ اظہر محمود سمیت پاکستانی ٹیم کے آفیشلز اویس کو بالکونی میں دیکھ کر حیران رہ گئے

فیفا کے صدر کا غزہ میں فٹ بال کی

تمام سہولتیں دوبارہ فراہم کرنے کا اعلان

ایم این این۔فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد فٹ بال کی تمام سہولتیں دوبارہ فراہم کی جائیں گی۔ جیانی انفنٹینو نے یہ اعلان غزہ میں امن کیلئے مصر میں منعقد ہونے والے بین الاقوامی سربراہی اجلاس میں شرکت کے دوران کیا۔ امریکی صدر ٹرمپ اور مصری صدر عبدالفتاح السیسی کی مشترکہ صدارت میں ہونے والے اس اجلاس کا مقصد غزہ میں ۲ سال سے جاری جنگ کو روکنا اور غزہ میں طویل مدتی استحکام اور تعمیر نو کی بنیاد رکھنا تھا۔ اس اجلاس میں عرب دنیا اور یورپ سمیت دنیا بھر کے لیڈروں کے علاوہ اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو غوطریس سمیت دیگر نے شرکت کی۔ جیانی انفنٹینو کی اس اجلاس میں شرکت اجلاس کے سب سے قابل ذکر پہلوؤں میں سے ایک کے طور پر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے اجلاس میں کہا کہ ہم غزہ میں یقیناً فٹ بال کی تمام سہولتوں کی تعمیر نو میں مدد کریں گے۔ فیفا کے صدر نے کہا "ہم فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر ملک کے کونے کونے میں فٹ بال کو بحال

روہت اور وراٹ کو آسٹریلیا کی سرزمین پر کھیلتے ہوئے دیکھنے کا یہ آخری موقع ہو سکتا ہے

ایم این این۔ہندوستان ۲۰۲۵ء کے آسٹریلیا کے اپنے دورے کی بھرپور تیاری کر رہا ہے، جس میں تین ون ڈے اور پانچ ٹی ۲۰ شامل ہیں، جس کا آغاز ۱۹ اکتوبر کو پہلے ون ڈے سے ہوگا۔ یہ سیریز اور بھی اہم ہو گئی ہے کیونکہ یہ ہندوستانی لیجنڈز روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی واپسی ہو رہی ہے۔ آسٹریلوی اسٹار پیٹ کمنس نے احمد آباد میں اپنی ٹیم کی ۲۰۲۳ء آئی سی سی ورلڈ کپ کی ناقابل فراموش جیت، روہت اور وراٹ کی دیرپا میراث اور ان تاریخی مقابلوں کے اردگرد جوش و خروش کے بارے میں بات کی۔ ۲۰۲۳ء کے ورلڈ کپ کی جیت کو یاد کرتے ہوئے، کمنس نے کہا کہ احمد آباد میں بڑے ہجوم کے سامنے ورلڈ کپ جیتنا، ہمیشہ میری سب سے پیاری یادوں میں سے ایک رہے گا۔ اتنے عظیم ساتھیوں کے ساتھ ایسا کرنا بہت مزہ آیا۔ ہم نے پورے ٹورنامنٹ کا لطف اٹھایا اور بہت مزہ آیا۔ ہم نے کوشش کی کہ ہم جیتنا چاہتے تو اس لمحے سے مغلوب نہ ہوں۔ اہم ہے کیونکہ ہم نے خوشی اور آزادی کے ساتھ کھیلا ہے اس لمحے سے بہت ساری یادیں ہیں۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی کا سامنا کرنے کی اہمیت پر، انہوں نے کہا کہ وراٹ اور روہت گزشتہ ۱۵ سالوں سے تقریباً ہر ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں، اس لیے آسٹریلیا کے شائقین کے لیے انہیں یہاں کھیلتے ہوئے دیکھنے کا یہ آخری موقع ہو سکتا ہے۔ وہ یقینی طور پر ہندوستان کے لیے کھیل کے چیمپئن رہے ہیں۔ کمنس نے ہندوستان کے خلاف آنے والی محدود اوورز کی سیریز سے اپنی غیر موجودگی پر کہا کہ ہندوستان کے خلاف محدود اوورز کی سیریز سے محروم ہونا افسوس کی بات ہے۔ مجھے لگتا ہے

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے انیس ٹیموں کے ٹکٹ کنفرم

حیدرآباد: ایم این این۔ہندوستان اور سری لنکا مشترکہ طور پر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی کریں گے۔ اس میگا ٹورنامنٹ میں کل 20 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ آئی سی سی کے کسی ایونٹ میں 20 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس بڑے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے کئی معیارات تھے، کچھ ٹیمیں 2024 کے T20 ورلڈ کپ میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھیں، باقی کو رینکنگ کی بنیاد پر کوالیفائی کرنا تھا اور کچھ جیتنے والے علاقائی کوالیفائر تھے۔ اب تک، کل 19 ٹیموں نے 2026 کے T20 ورلڈ کپ کے لیے اپنی جگہوں کی تصدیق کر دی ہے، ایک ٹیم کو ابھی تک کوالیفائی کرنا ہے۔ جس کے لیے تین ٹیمیں میدان میں ہیں۔ متحدہ عرب امارات، جاپان اور قطر کی ٹیمیں کوالیفائی کے لیے کوششیں کر رہی ہیں۔ ایشیا پیسفک کوالیفائرز میں نیپال اور عمان دونوں نے گروپ مرحلے کے بعد سپر سکس راؤنڈ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نیپال نے سپر سکس راؤنڈ میں تین میچ کھیلے، تینوں جیت کر فائنل میں پہنچ گئے اور 2026 کے T20 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-R-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,